احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 16 دسمبر 2009ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 16 دسمبر 2009ء 28 ذوالحج 1430 ہجری 16 فتح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 282

خوش آمدید

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج میں آسمانوں کی سیر کرائی گئی آپؐ نے ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیمؑ سے ملاقات کی انہوں نے رسول اللہؐ کو دیکھ کر کہا صالح نبی اور صالح بیٹے کو خوش آمدید۔

﴿صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب کیف فرضت الصلوٰۃ حدیث نمبر 236﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جاننا چاہئے کہ خدا تعالیٰ نہایت کریم ورحیم ہے جو شخص اس کی طرف صدق اور صفا سے رجوع کرتا ہے وہ اس سے بڑھ کر اپنا صدق وصفا اس سے ظاہر کرتا ہے۔ اس کی طرف صدق دل سے قدم اٹھانے والا ہرگز ضائع نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ میں بڑے بڑے محبت اور وفاداری اور فیض اور احسان اور کرشمہ خدائی دکھلانے کے اخلاق ہیں مگر وہی ان کو پورے طور پر مشاہدہ کرتا ہے جو پورے طور پر اس کی محبت میں محو ہو جاتا ہے۔ اگرچہ وہ بڑا کریم ورحیم ہے مگر غنی اور بے نیاز ہے۔ اس لئے جو شخص اس کی راہ میں مرتا ہے وہی اس سے زندگی پاتا ہے۔ اور جو اس کے لئے سب کچھ کھوتا ہے اسی کو آسمانی انعام ملتا ہے۔

خدا تعالیٰ سے کامل تعلق پیدا کرنے والے اس شخص سے مشابہت رکھتے ہیں جو اول دور سے آگ کی روشنی دیکھے اور پھر اس سے نزدیک ہو جائے یہاں تک کہ اس آگ میں اپنے تئیں داخل کردے اور تمام جسم جل جائے اور صرف آگ ہی باقی رہ جائے۔ اسی طرح کامل تعلق والا دن بدن خدا تعالیٰ کے نزدیک ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ محبت الٰہی کی آگ میں تمام وجود اس کا پڑ جاتا ہے اور شعلۂ نور سے قالب نفسانی جل کر خاک ہو جاتا ہے اور اس کی جگہ آگ لے لیتی ہے یہ انتہا اس مبارک محبت کا ہے جو خدا سے ہوتی ہے۔ یہ امر کہ خدا تعالیٰ سے کسی کا کامل تعلق اس کی بڑی علامت یہ ہے کہ صفات الٰہیہ اس میں پیدا ہو جاتی ہیں اور بشریت کے رذائل شعلۂ نور سے جل کر ایک نئی ہستی پیدا ہوتی ہے اور ایک نئی زندگی نمودار ہوتی ہے جو پہلی زندگی سے بالکل مغائر ہوتی ہے اور جیسا کہ لوہا جب آگ میں ڈالا جائے اور آگ اس کے تمام رگ و ریشہ میں پورا غلبہ کرلے تو وہ لوہا بالکل آگ کی شکل پیدا کر لیتا ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ آگ ہے گو خواص آگ کے ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح جس کو شعلۂ محبت الٰہی سر سے پیر تک اپنے اندر لیتا ہے وہ بھی مظہر تجلیات الٰہیہ ہو جاتا ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ وہ خدا ہے بلکہ ایک بندہ ہے جس کو اس آگ نے اپنے اندر لے لیا ہے اور اس آگ کے غلبہ کے بعد ہزاروں علامتیں کامل محبت کی پیدا ہو جاتی ہیں کوئی ایک علامت نہیں ہے تا وہ ایک زیرک اور طالب حق پر مشتبہ ہو سکے بلکہ وہ تعلق صدہا علامتوں کے ساتھ شناخت کیا جاتا ہے۔ منجملہ ان علامات کے یہ بھی ہے کہ خدائے کریم اپنا فصیح اور لذیذ کلام وقتاً فوقتاً اس کی زبان پر جاری کرتا رہتا ہے جو الٰہی شوکت اور برکت اور غیب گوئی کی کامل طاقت اپنے اندر رکھتا ہے اور ایک نور اس کے ساتھ ہوتا ہے جو بتلاتا ہے کہ یہ یقینی امر ہے ظنی نہیں ہے۔ اور ایک ربانی چمک اس کے اندر ہوتی ہے اور کدورتوں سے پاک ہوتا ہے اور بسا اوقات اور اکثر اور اغلب طور پر وہ کلام کسی زبردست پیشگوئی پر مشتمل ہوتا ہے اور اس کی پیشگوئیوں کا حلقہ نہایت وسیع اور عالمگیر ہوتا ہے اور وہ پیشگوئیاں کیا باعتبار کمیت اور کیا باعتبار کیفیت بے نظیر ہوتی ہیں کوئی ان کی نظیر پیش نہیں کرسکتا۔ اور ہیبت الٰہی ان میں بھری ہوئی ہوتی ہے اور قدرت تامہ کی وجہ سے خدا کا چہرہ ان میں نظر آتا ہے اور اس کی پیشگوئیاں نجومیوں کی طرح نہیں ہوتیں بلکہ ان میں محبوبیت اور قبولیت کے آثار ہوتے ہیں اور ربانی تائید اور نصرت سے بھری ہوئی ہوتی ہیں۔

﴿حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد22 ص 16﴾

تعلیمی میدان میں آگے آئیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”اپنے بچوں کی تربیت کی طرف خاص توجہ دیں۔ ان کے لئے ایسا ماحول پیدا کریں کہ وہ دینی علم بھی حاصل کریں اور دنیاوی پڑھائی کی طرف بھی توجہ دیں۔ ہر احمدی بچے کو خواہ وہ لڑکا ہے یا لڑکی تعلیم کے میدان میں آگے آنا چاہیے۔“

﴿افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ کینیا 28/اپریل 2005ء﴾

﴿ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء﴾

ضرورت ٹیچرز

مریم گرلز ہائی سکول ربوہ کو اپنے ادارہ کیلئے درج ذیل ٹیچرز کی ضرورت ہے۔

☆ ایک انگلش ٹیچر کی ضرورت ہے۔
تعلیمی قابلیت :۔ بی اے (انگلش لٹریچر)
ایم۔اے انگلش، بی ایڈ، ایم ایڈ اضافی قابلیت شمار ہوگی۔

☆ پرائمری سیکشن کیلئے ٹیچرز کی ضرورت ہے۔
تعلیمی قابلیت :۔ بی اے، بی ایڈ/ ایم اے

خدمت دین کا جذبہ رکھنے والی خواتین اپنی درخواستیں مع اسناد و شناختی کارڈ کی کاپی بنام مکرم ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ جلد از جلد جمع کروا دیں۔ درخواست پر اپنا مکمل ایڈریس اور فون نمبر ضرور تحریر کریں۔ ﴿پرنسپل مریم گرلز ہائی سکول ربوہ﴾

درخواست دعا

مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مشعلِ راہ

اپنے جمعوں کی حفاظت کرنے کا عہد کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 21/نومبر 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

آج اس رمضان کا آخری جمعہ ہے جس کو جمعۃ الوداع کہنے کی ایک اصطلاح چل پڑی ہے غیروں نے تو خیر دین میں اتنا بگاڑ پیدا کرلیا ہے کہ وہ تو اس کو جو بھی چاہے نام دیں اور جو بھی چاہیں عمل کریں، جس طرح جی چاہے عمل کریں اور اس کی تشریح بیان کریں، یہ ان کا معاملہ ہے۔ بلکہ وہ تو اس خیال کے بھی ہیں کہ جمعۃ الوداع کے دن چار رکعت نماز پڑھ لو تو قضائے عمری ادا ہوگئی۔ یعنی جتنی چھُٹی ہوئی نمازیں ہیں وہ ادا ہوگئیں، تین چار رکعتوں کے بدلے میں اور اب نمازیں پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ جو نمازیں نہیں پڑھی گئی تھیں پوری ہوگئیں۔ پھر یہ سوچ کر جمعۃ الوداع آئے گا تو چار رکعت نماز پڑھ لیں گے، پھر چھٹی ہوگئی ایک سال کی۔ تو یہ کون تردد کرے کہ پانچ وقت کی نمازیں جا کے (۔) میں پڑھی جائیں۔ ان کی ایسی حرکتوں پر تو اتنی حیرت نہیں ہوتی کہ انہوں نے تو یہ کرنا ہی ہے۔ (۔) لیکن حیرت اس بات پر ضرور ہوتی ہے کہ جنہوں نے اس زمانہ کے امام کو مانا اور حضرت مسیح موعود کی بیعت میں داخل ہونے کا دعویٰ کر دیا اور پھر وہ اپنے دین کی حفاظت نہ کریں۔ عام حالات میں اتنی پابندی سے جمعہ پر نہیں آتے جس اہتمام سے بعض لوگ اور یہ بعض لوگ بھی کافی تعداد ہو جاتی ہے، جس پابندی سے رمضان کے اس آخری جمعہ پر آیا جاتا ہے۔ حالانکہ حکم تو یہ ہے کہ پانچ وقت کی نمازوں کے لئے بھی .... میں آؤ۔ تو ہم جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، ہمارا یہ کام نہیں ہے کہ دوسروں کی دیکھا دیکھی ہم بھی دنیاوی دھندوں میں اتنے محو ہو جائیں کہ نمازیں تو ایک طرف، جمعہ کی ادائیگی بھی باقاعدگی سے نہ کرسکیں اور اس بات کا اندازہ کہ ہم میں سے بعض احمدی بھی لاشعوری طور پر جمعۃ الوداع کی اہمیت کے قائل ہوتے جا رہے ہیں (۔) کی حاضری سے لگایا جاسکتا ہے۔ اگر آج کے دن ہم میں سے وہ جو عموماً جمعہ کا ناغہ کر جاتے ہیں، اتنی اہمیت نہیں دیتے جمعہ کو، اس لئے جمعہ پر آئے ہیں کہ رمضان نے ان میں تبدیلی پیدا کر دی ہے، اللہ تعالیٰ کے احکامات کی بجا آوری اور اس کی عبادت کا ان میں شوق پیدا ہو گیا ہے اور انہوں نے عہد کرلیا ہے کہ آئندہ ہم اپنے جمعوں کی حفاظت کریں گے اور باقاعدگی سے جمعہ کے لئے حاضر ہوا کریں گے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب جمعہ کے دن کے ایک حصہ میں نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو اور تجارت چھوڑ دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ پس جب نماز ادا کی جا چکی ہو تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

یہ ہے وہ ترجمہ ان آیات کا جن کی میں نے تلاوت کی ہے۔ اگر تو یہ صورت حال ہے تو ایسے لوگ مبارک باد کے مستحق ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے کہ آئندہ بھی وہ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے احکامات کو گلے لگانے، ان پر عمل کرنے والے اور اسی جوش وخروش سے ان تمام احکامات میں حصہ لینے والے ہوں اور ہم سب اس حدیث پر عمل کرنے والے بھی بنیں۔

حدیث میں آتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: کبائر سے بچنے والے کے لئے پانچ نمازیں، ایک جمعہ سے اگلے جمعہ تک اور ایک رمضان سے اگلے رمضان تک کفارہ ہوتا ہے"۔ (صحیح مسلم کتاب الطھارۃ)

اللہ تعالیٰ اس حدیث کے مطابق ہمیں توفیق دینے کی طرف توجہ دلا رہا ہے اور اس رمضان میں ہمارے اندر جو پاک تبدیلیاں پیدا کی ہیں اس پر اللہ کا فضل مانگتے ہوئے ہمیں بھی کام کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر قائم رکھے اور ہماری (۔) اس بات کی گواہی دیں کہ احمدیوں نے پانچ وقت کی نمازوں کے لئے (۔) میں آنے کی طرف جو توجہ دی تھی اور جس طرح (۔) آباد کی تھیں وہ رمضان کے گزرنے کے ساتھ ہی خالی نظر نہیں آ رہیں بلکہ اب بھی اسی طرح بارونق اور آباد ہیں جس طرح رمضان میں ان کی رونق تھی۔ **پھر رمضان کے بعد آنے والا ہر جمعہ اس بات کی گواہی دے کہ امام الزمان کو مان کر ہم نے اپنے اندر جو پاک تبدیلیاں پیدا کی ہیں اور اس رمضان میں ہم نے اسے مزید نکھارا ہے اب اس نکھار کا اظہار ہر جمعہ پر نظر آ رہا ہے۔ یہ لوگ وہ نہیں ہیں جو صرف جمعۃ الوداع پر قضاء عمری کے لئے (۔) میں نظر آتے ہیں۔ یہ تو وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کی ہیں۔ یہ تو وہ لوگ ہیں جن کا تقویٰ ترقی پذیر ہے، جن کا ہر قدم پہلے سے آگے بڑھنے والا ہے۔**

(روزنامہ الفضل 9 مارچ 2004ء)

حوالوں کا اک شاہ لاجواب

میں گُل کہوں تجھے، مہتاب و آفتاب لکھوں
میں سوچتا ہوں ترا کون سا خطاب لکھوں

تمام عمر گزاری یوں انکساری میں
وفا کے باب میں، میں تجھ کو کامیاب لکھوں

زباں، قلم سے کئے تو نے وہ فروزاں دیے
نویدِ صبح کا تجھ کو نیا نصاب لکھوں

تُو اپنے فن کا تھا موجد بھی اور رہبر بھی
ترے لکھے کو نہایت ہی کامیاب لکھوں

تمام عمر کیا علم و آگہی کو رقم
تجھے حوالوں کا اک شاہِ لاجواب لکھوں

بہت ہی پیارا تھا تُو تو ہمارے مُرشد کو
تو ان کے حُسنِ نظر میں تھا انتخاب لکھوں

ہو حُسنِ ذکر ترا اور چند شعروں میں!
میں چاہتا ہوں کہ اس پر کوئی کتاب لکھوں

﴿اعظم نوید﴾

میں ضرور صدقات دیتا

غریب اور مستحق دل کے مریضوں کی مالی معاونت کے لئے "نادار مریضان" کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

"اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے پیشتر اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو وہ کہے اے میرے رب! کاش تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک مہلت دی ہوتی تو میں ضرور صدقات دیتا اور نیکوکاروں میں سے ہو جاتا" (المنافقون: 11)

﴿ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ﴾

﴿پبلشر و پرنٹر﴾ طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ﴿مطبع: ضیاء الاسلام پریس﴾ ﴿مقام اشاعت﴾ دار النصر غربی چناب نگر ﴿ربوہ﴾ قیمت 5 روپے

تقریر جلسہ سالانہ جرمنی 2009ء

ہستی باری تعالیٰ
تخلیق کائنات پر غور وفکر کی روشنی میں

مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم

اللہ تعالیٰ سورۃ آل عمران آیت 192.191 میں فرماتا ہے:۔

یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ادلنے بدلنے میں صاحب عقل لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں۔ وہ لوگ جو اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے ہوئے بھی اور بیٹھے ہوئے بھی اور اپنے پہلو کے بل بھی اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور وفکر کرتے رہتے ہیں۔ اور بے ساختہ کہتے ہیں اے ہمارے رب تو نے ہرگز یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا پاک ہے تو پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

پھر فرماتا ہے:۔

’’اور زمین میں جتنے درخت ہیں اگر سب قلمیں بن جائیں اور سمندر روشنائی ہو جائے اور اس کے علاوہ سات سمندر بھی اس کی مدد کریں تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہیں ہونگے۔ یقیناً اللہ کامل غلبے والا اور صاحب حکمت ہے‘‘۔

اب آپ یہ اندازلگائیں کہ کائنات اور اس میں موجود تمام اشیاء جن کا اب تک انسان کو علم ہے کی صرف تخلیق کو بیان کرنے کیلئے ایک زمانہ درکار ہے۔ کیونکہ ہر ایک کی لامتناہی جہتیں ہیں اور لامتناہی DIMENSIONS ہیں۔ جن کے بارے میں اس محدود وقت میں بیان کرنا بہر حال ممکن نہیں۔ اس لئے خاکسار اس انتہائی اہم موضوع کے بارے میں اہم اور چند بنیادی گذارشات پیش کرے گا۔ تا کہ خدا تعالیٰ کی لامحدود کائنات اور اس کے اجزاء کی تخلیق اور وسعتوں کا کچھ تو اندازہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کی توفیق عطاء فرمائے۔

کائنات یا UNIVERSE دراصل خلاء وقت اور ان تمام اشیاء کا مجموعہ ہے جو وجود رکھتی ہیں اور وہ بھی جو ہمیں نظر نہیں آتی یا آلات کے ذریعہ بھی ان کے بارے میں ہمیں پتہ نہیں چلتا لیکن ان کے وجود کا کچھ نہ کچھ احساس رہتا ہے۔ زمین آسمان لاتعداد اجرام فلکی جن میں ستارے، سیارے، شہاب ثاقب، COMETS اور لامتناہی سلسلوں کے گرد و غبار موجود ہیں۔ یہ سب اسی کائنات کا حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ جاندار، انسان، حیوانات، نباتات اور MICROSCOPIC LIFE یا خوردبینی جاندار بھی اسی کائنات کا حصہ ہیں اور یہ خدا تعالیٰ کی وہ COSMOS ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ یہ وہ نہایت اعلیٰ ترتیب کا ایک نظام ہے جس میں کوئی رخنہ نہیں۔ اور اسی میں وہ مادے بھی موجود ہیں جن کو ہم DARK MATTER کہتے ہیں۔ یعنی جن کے بارے میں کچھ پتہ نہیں کہ کہاں ان کا وجود ہے۔ لیکن ان کو جانچنے کے کچھ ذرائع ہیں۔

جب ہم آگے چلتے ہیں تو خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

’’اللہ نور السمٰوات والارض‘‘ (سورۃ النور)

یعنی خدا اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ ایک طرف تو انسان لاکھوں کروڑوں نوری سالوں کے فاصلوں کے درمیان پائے جانے والے اجرام پہ تحقیق کر رہا ہے اور ان فاصلوں کو سمیٹ کر ایک لیبارٹری میں لے آتا ہے۔ اور وہاں سے پھر وہ دنیا کی معلومات کے لئے سفر شروع کرتا ہے۔ اور دوسری طرف ہم یہ دیکھتے ہیں کہ دنیا میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو صرف ایک خلیے کی تحقیق میں ساری زندگی گزار دیتے ہیں۔ مجھے یاد پڑتا ہے کہ ہمارے ایک استاد تھے جو خود حیاتیات کے پروفیسر تھے یعنی MICROBIOLOGY کے۔ انہوں نے تیس سال صرف ایک بیکٹیریا کے اندر پائے جانے والی کچھ چیزوں کے اندر تحقیق کی اور لاتعداد مقالے لکھے اور جب عمر کے اس لیول پہ وہ پہنچ گئے کہ وہ مزید تحقیق نہیں کر سکتے تھے تو اور لوگوں نے وہ کام سنبھالا اور اس سے آپ اندازلگائیں کہ ہم یہاں پر بات کر رہے ہیں پوری کائنات کی۔ اس کائنات کو مدنظر رکھتے ہوئے اگر آپ صرف وہ بیکٹر یا دیکھیں جو بظاہر آنکھ سے نظر نہیں آتا وہ اپنی ذات میں ایک پوری کائنات ہے۔ یہی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے متعدد مرتبہ مختلف خطبات میں بیان فرمایا کہ انسان کا جسم ہی ایک پوری کائنات ہے۔ اور اسکے اندر پائے جانے والے ذرات لامحدود خصوصیات کے حامل ہیں۔ اور موجودہ سائنس نے ہر روز اس کو درست ثابت کیا ہے۔

جب ہم کائنات کی تخلیق پر غور کرتے ہیں تو ہمارے پاس وہ معلومات ہیں جو انسان نے حاصل کی ہیں اور ان معلومات کا تعلق دراصل ان دوربینوں سے ہے جو یا تو زمین پہ نصب ہیں یا آسمانوں میں نصب ہیں۔ آسمانوں میں نصب تو نہیں ہوتیں لیکن زمین کے گرد وہ چکر لگا رہی ہوتی ہیں جس کی وجہ سے معلومات اکٹھی ہوتی ہیں۔ لیکن عجیب بات ہے کہ جب بھی ہم کائنات کو دیکھتے ہیں تو انسان کے پاس جو معلومات میسر ہوتی ہیں وہ ماضی کی ہوتی ہیں۔ کیونکہ جب کسی چیز کو دیکھا جائے تو جو روشنی وہاں سے چلتی ہے تو انسانوں تک یا جس جگہ بھی اس نے جانا ہو وہ ایک خاص وقت لیتی ہے تو ہمارے پاس جتنی بھی معلومات ہیں وہ دراصل ماضی کی ہوتی ہیں اور یہ عجیب بات ہے اس کی مثال یوں دی جاسکتی ہے کہ کہ اگر آپ سورج کو دیکھیں کیونکہ سورج کو سمجھنا تھوڑا سا آسان ہے تو ہم تک سورج کی روشنی تقریباً 8 منٹ میں پہنچتی ہے۔ اگر اس 8 منٹ کے بعد سورج بفرضِ محال وہاں سے غائب ہو جائے تو 8 منٹ تک تو وہ روشنی ہم تک پہنچے گی۔ اس کے بعد وہ روشنی پہنچنا بند ہو جائے گی یا اس کی کوئی اور صورت ہو گی تو دراصل خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ جو کائنات ہے وہ اتنی لامحدود ہے کہ ایک انسان اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ بلکہ لغت میں جتنے بھی الفاظ ہیں اگر ان کو آپ دیکھیں تو سوائے قرآن کریم اور عربی کے کوئی اور ایسی زبان نہیں ہے جو اس کی اتنی لامحدود وسعتوں کو بیان کر سکے۔

اور اس سلسلے میں اگر آپ نے مزید مطالعہ کرنا ہو تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب Revelation, Rationality........ کا ضرور مطالعہ کریں کیونکہ اس میں سے گزر کر کچھ کچھ انسان کو جسقدر جس کے سمجھنے کی توفیق ہو اس کو پتہ چل جاتا ہے۔

کائنات کے جب آغاز کی بات کرتے ہیں تو کائنات کا آغاز ایک غیر معمولی دھماکے سے ہوا اس غیر معمولی دھماکے کو بیان کرنا ناممکن ہے۔ کیونکہ ہمارے پاس الفاظ ہی نہیں اس دھماکے کو سائنس کی زبان میں BIG.BANG کہتے ہیں اور یہ BIG.BANG تھا اتنا غیر معمولی تھا کہ اس کے نتیجے میں ایک نہ نظر آنے والی اکائی سے (کیونکہ ہر چیز عدم میں تھی)۔ تو اس عدم سے جو چیزیں وجود میں آئیں وہ یہ کائنات ہے۔ جو کروڑوں نوری سال پر محیط ہے اور مستقل پھیلتی جا رہی ہے اور اسی لئے قرآن کریم نے فرمایا:۔

’’وہی ہے جس نے سات آسمانوں کو طبقہ در طبقہ پیدا کیا تو رحمان کی تخلیق میں کوئی تضاد نہیں دیکھتا۔ پس نظر دوڑا کیا تو کوئی رخنہ دیکھ سکتا ہے نظر پھر دوسری مرتبہ دوڑا تیری طرف نظر ناکام لوٹ آئے گی۔ اور وہ تھکی ہاری ہوگی‘‘۔ (سورہ الملک آیت 5,4)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اس بارے میں مزید فرماتے ہیں ’’اس آیت کریمہ میں انسان کو یہ چیلنج دیا گیا ہے کہ تمام کائنات پر جتنا چاہیں غور کر لیں اسے اس کائنات میں ایک ہی صانع کی صنعت ہونے کی وجہ سے کوئی تضاد نہیں ملے گا‘‘۔

ہم یہاں سے آگے چلتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ اس ایک اکائی کے وجود میں آنے کے بعد سے جب کائنات کا وجود ہوا تو لامتناہی کہکشائیں بنیں۔ لامتناہی Galaxies بنیں اور ایک اندازے کے مطابق کائنات میں سائنسدانوں کے ایک اندازے کے مطابق سو بلین Galaxies ہیں۔ اب سو بلین اتنی بڑی تعداد ہے جس کو انسان Comprehend کر ہی نہیں سکتا جس کو سمجھ نہیں سکتا اور اگر ان Galaxies کو دیکھیں تو ان کے اندر اربہا ارب ستارے ہیں۔ ایک Galaxy کے اندر اوسطاً ایک ارب ستارے ہوتے ہیں پھر آگے سیارے ہیں پھر آگے دم دار ستارے ہیں۔ اور پھر آگے شہاب ثاقب ہیں پھر لامتناہی فاصلے ہیں پھر سیاروں کی آگے اقسام ہیں پھر ان کے چاند ہیں اور یہ بے مقصد تو نہیں پیدا کئے گئے ان کا ایک مقصد ہے ایک مدار ہے ان کا ایک گردش کا طریقہ ہے جو خدا تعالیٰ نے مقرر فرمایا ہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ بار بار ارشاد فرمایا کہ احمدی طلباء کو اس میدان میں ضرور آنا چاہیے۔ وہ جو کائنات کے رموز جاننے کا میدان ہے۔ ہم جب تک اس میں آگے نہیں آئیں گے بہت سی مشکلات ہمیشہ رہیں گی۔ اس لئے خاص طور پر COSMOLOGY جس میں کائنات کی ابتداء، کائنات کا ارتقاء اور کائنات کی انتہا کیا ہے اس بارے اس میں ضرور جماعتوں کو طلباء اور طالبات کو بھیجنا چاہیے۔ اور جب حضرت خلیفۃ المسیح کا ارشاد ہو تو اس پر عمل کرنا ہم سب کا اولین فرض ہے۔

یہ ہے وہ لامتناہی کائنات جس کے بارے میں اگر یہ کہا جائے تو بالکل غلط نہیں ہوگا جس طرح کہ حدیث میں ہے ’’کہ دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر تو بہت ہلکے ہیں لیکن وزن میں بہت بھاری ہیں اور وہ کلمے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

جب ہم کائنات کے آغاز کی بات کرتے ہیں تو ایک چیز سامنے یہ آتی ہے کہ کائنات کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کے بارے میں سائنس نے یونہی رائے دے دی۔ ایک لمبی تحقیق ہے لیکن جب ہم اس لمبی تحقیق کو دیکھتے ہیں تو سب سے بہتر اس کا اگر اشارہ کوئی کرتا ہے تو وہ قرآن کریم ہے قرآن کریم فرماتا ہے:۔

’’کیا انہوں نے نہیں دیکھا جنہوں نے کفر کیا کہ آسمان اور زمین دونوں مضبوطی سے بند تھے پھر ہم نے ان کو پھاڑ کے الگ کر دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز پیدا کی تو کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے‘‘۔

(سورہ الانبیاء آیت 21)

یہ آیت پوری تخلیق کو بیان کرتی ہے کس طرح کائنات پیدا ہوئی کس طرح کائنات آگے بڑھی اور بعض اور آیات نے پھر یہ بتایا کہ کس طرح کائنات مسلسل پھیل رہی ہے۔ اور اگلے حصے میں وہ یہ بھی بیان فرماتا ہے کہ پھر وہ وقت آیا جب پانی کی ضرورت تھی جس سے زندگی کا آغاز کیا جائے اور وہی پانی ہے

جو نہ صرف زندگی کے آغاز کے وقت بھی ضروری تھا بلکہ زندگی کے جاری رہنے کے لئے بھی ضروری ہے۔ اور آج کل کے اس دور میں لوگوں کا یہ بھی خیال ہے کہ شاید آئندہ جنگیں بھی اِسی پانی کے اوپر ہونگی تو جو قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ کائنات بالکل بند تھی دراصل اس کو بیان کرنا بہت ہی مشکل ہے اور سائنسدان ساری زندگی اس میں لگا دیتے ہیں کہ ایک اکائی سے کائنات وجود میں آئی جب وہ چیز پھٹی جو وہ عدم تھا اسی سے وقت بھی پیدا ہوا اسی سے توانائی بھی آئی اسی سے مادے بھی آئے اسی سے وہ عظیم الشان نظام خلاء کا بھی پیدا ہوا اور اسی سے ستارے بھی پیدا ہوئے اسی سے ستاروں کی وہ اقسام بھی پیدا ہوئیں جو ہمارے سورج سے دس دس لاکھ گنا بڑے ہیں۔ اور وہ سیارے بھی آئے جو ہمارے اطراف میں ہیں اور جو کائنات میں دوسری جگہ پھیلے ہوئے ہیں اور وہ شہاب ثاقب بھی آئے اور وہ دم دار ستارے بھی آئے اور وہ گیسوں کے عظیم الشان ذخائر بھی پیدا ہوئے جو کائنات میں موجود ہیں اور اپنے پیغامات انسان کو دیتے ہیں۔

اب میں حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد پیش کرتا ہوں۔ جس میں آپ فرماتے ہیں:۔

''قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے اور حال کی تحقیقاتیں بھی اس کی مصدق ہیں کہ عالمِ کبیر بھی اپنے کمال خلقت کے وقت ایک گٹھری کی طرح تھا جیسے کہ اللہ جلّ شانہ فرماتا ہے'' کہ کیا کافروں نے آسمان اور زمین کو نہیں دیکھا کہ گٹھری کی طرح اس میں بند بندھے ہوئے تھے اور ہم نے ان کو کھول دیا''۔

سائنس نے کچھ عرصہ پہلے BIG BANG کے بارے میں بیان کیا ورنہ پہلے بالکل کسی کو BIG BANG کے بارے میں کچھ نہیں پتہ تھا اور حضرت مسیح موعود کی اگر آپ تحریرات کو خاص طور پر سائنس کے حوالے سے دیکھیں تو اس میں ایسے عظیم الشان ارشادات ہیں کہ ہمارے طلباء کو اکٹھے کر کے ان پہ غور کرنا چاہیے اور قرآن کریم کی آیات کے متعلق حضور نے جو ارشادات فرمائے ہیں ان کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ اسی طرح حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں:۔

''موجودہ سائنس نے بھی ثابت کر دیا کہ جب کوئی نیا نظام شمسی پیدا ہوتا ہے تو پہلے وہ گیند کی طرح ہوتا ہے پھر وہ اندرونی چکر سے اس کے کنارے دور دور تک پھینکے جاتے ہیں اور نئے کُرّے بن جاتے ہیں جو اندرونی محور کے گرد چکر لگانے لگ جاتے ہیں اور ایک نیا نظام وجود میں آ جاتا ہے''۔

یہاں پر مختصراً میں یہ بھی عرض کرتا چلوں کہ یہ جو BIG BANG ہے اس کے بارہ میں مختلف اوقات میں سائنسدانوں نے اپنے بیانات دیئے۔ لیکن پچھلے سال BIG BANG کا ایک عملی تجربہ بھی کیا گیا جو دراصل سوئٹزرلینڈ اور فرانس کے بارڈر کے اوپر ایک بہت بڑا سائنسی COLLIDER ہے اس میں کیا گیا۔ میں مختصراً اس کا ذکر کروں گا کیونکہ ذرا ٹیکنیکل سی چیز ہے لیکن جو چیز میں بتانا چاہتا ہوں وہ ضروری ہے کہ انہوں نے مصنوعی طور پر ایسے جو ذرات جو PARTICLES ہوتے ہیں ان کو روشنی کی رفتار سے ٹکرایا اور اس کے نتیجے میں ان چیزوں کا جائزہ لیا جو وجود میں آئیں تا کہ کچھ اندازہ ہو سکے کہ ابتدا میں کائنات کس طرح بنی ہوگی۔ اس ٹیم میں جو لوگ شامل تھے یہ عجیب بات ہے کہ ان میں ایک احمدی خاتون بھی تھیں اور وہ احمدی خاتون Ph.D ہیں فزکس میں لاہور سے ان کا تعلق ہے اور آجکل وہ امریکہ میں ہوتی ہیں اور وہ واحد مومن خاتون تھیں جنہوں نے اس میں حصہ لیا۔

قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے کہ کائنات مسلسل پھیل رہی ہے۔ اور جس طرح ایک چیز جب ایک انتہا کو پہنچتی ہے تو پھر واپس بھی آتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی کتاب میں اس کو CRUNCH کے نام سے رکھا ہے کہ جب ایک حد پہ پہنچ جائے گی وہ حد صرف خدا تعالیٰ کو پتہ ہے تو یہ واپس اسی جگہ پہ آئے گی جس میں ہر چیز ختم ہو جائے گی اور وہ جب واپس آئے گی تو پھر ایک نئی کائنات کے وجود کی طرف ہم دوبارہ چلیں گے۔ خدا ایک نئی کائنات کی طرف دوبارہ ایک راہنمائی کرے گا۔

اس کے علاوہ جب تخلیق کے بارے میں دیکھتے ہیں تو ایک اور چیز بھی بہت دلچسپ سامنے آتی ہے وہ یہ کہ اس کائنات میں یہ عجیب دکھائی دیتا ہے کہ کیا صرف زمین پر زندگی ہے؟ کیا اتنی بڑی کائنات لامحدود کائنات میں خدا نے زندگی صرف زمین پہ رکھی؟ جس کی حیثیت شاید ایک نقطے کے برابر بھی نہیں ہے۔ تو اس بارہ میں جب تحقیق کی گئی تو دنیا میں بہت سی ORGANISATIONS بنیں، ان میں سے ایک کا نام ہے SETI یعنی جو تحقیق کرتی ہے کہ کائنات میں کہیں زندگی ہے یا نہیں۔ لیکن ابھی تک کچھ ثابت نہیں ہوا۔ لیکن حضور فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ فرمایا ہے کہ:

''اس کے نشانوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے اور ان دونوں میں اس نے چلنے پھرنے والے جاندار پھیلا دیئے وہ انہیں اکٹھا کرنے پر خوب قادر ہے جب وہ چاہے گا''۔ (سورہ الشوریٰ آیت 30)

اس سے حضور نے یہ نتیجہ نکالا کہ یہ صرف زمین کی بات نہیں ہو رہی لفظ قرآن کریم میں'' دابۃ'' ہے۔ ''دابۃ'' کہتے ہیں جو چلنے پھرنے والے اور رینگنے والے جانور ہیں عین ممکن ہے کہ کائنات میں کہیں اور ایسے جاندار ضرور پائے جاتے ہوں جن کے ساتھ کبھی ہماری بھی ملاقات ہو۔ لیکن وہ ملاقات بالواسطہ بھی ہو سکتی ہے اور بلا واسطہ بھی ہو سکتی ہے ضروری نہیں کہ ہر ایک ملاقات اسی طرح ہو جس طرح ہمارا دماغ، دل چاہتا ہے۔ رابطے کے کئی ذرائع ہوتے ہیں اور اس کے اوپر اس وقت سائنس غیر معمولی تحقیق کر رہی ہے۔

لیکن قرآن کریم کے مطابق یہ نکتہ قرآن کریم نے ہی بیان فرمایا کہ'' جو Extraterrestrials ہیں وہ ضرور کائنات میں کہیں نہ کہیں آباد ہیں۔ خواہ وہ ہماری Galaxy میں ہوں یا ہماری Galaxy سے کسی اور Galaxy میں ہوں۔ لیکن اگر کسی اور Galaxy میں ہیں تو پھر ملاقات کا موقع بہت شاذ ہوگا براہ راست۔ کیونکہ ایک Galaxy سے دوسری Galaxy تک جانے کیلئے بھی کئی لاکھ سال درکار ہیں۔ یہ مختصر سا ایک پیمانہ ہے لیکن اگر شعاعوں کے ذریعے یا کسی اور طریقے سے یہ معلومات آئیں جس طرح کہ ہمارے سیٹلائٹس آتے ہیں تو بالکل اور بات ہے۔

جو کائنات ہے اس میں خدا تعالیٰ نے ایسی چیزیں پیدا کی ہیں جو غیر معمولی خصوصیات کی حامل ہیں۔ جن میں سے بعض جارحانہ خصوصیات کی بھی حامل ہیں۔ جو نقصان پہنچانے کا احتمال رکھتی ہیں۔ لیکن اس سے بچاؤ کیلئے بھی خدا تعالیٰ نے ایسے ذرائع پیدا فرمائے ہیں جس سے انسان خاص طور پر ہم جو زمین پر رہتے ہیں وہ بچے ہوئے ہیں۔ ورنہ کائنات میں ہر جگہ ایسی شعاعیں ہیں جو غیر معمولی طور پر خطرناک ہیں اور ان سے بچنے کے لئے بھی زمین کے گرد ایسی تہیں ہیں۔ جو ہمیں ان چیزوں سے بچاتی ہیں اور دفاع کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے زندگی یہاں آباد ہے۔

اس کے علاوہ جو غیر معمولی اور اجسام ہیں وہ COMETS ہیں جن کی تخلیق کے بارے میں انسان ابھی تک تھوڑا سا علم رکھتا ہے۔ یہ وہ خوبصورت اجسام ہیں جن کا شاید پورے UNIVERSE میں خوبصورت ترین جسموں میں شمار کیا جاتا ہے جو ایک طرف سے سفر کرتے ہیں تو بالکل گولے کی شکل میں ہوتے ہیں جب سورج کے قریب آتے ہیں تو ان کی دم بننا شروع ہو جاتی ہے اور آپ میں سے بہت نے دیکھا بھی ہو گا۔ چند سال پہلے بھی ایک COMET گزرا تھا لیکن میں جو چیز عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ انبیاء کی بعثت میں COMETS کا ظہور بہت معانی رکھتا ہے۔ حضرت عیسیٰؑ کا جب ظہور ہوا تھا تو اس وقت بھی ایک COMET یا ایک دم دار ستارہ نکلا تھا۔

لیکن سب سے عجیب بات یہ کہ حضرت مسیح موعود نے 1882ء میں دعویٰ ماموریت فرمایا تو اس سال ایک ایسا COMET نکلا جو تاریخ میں شاذ کے طور پر کبھی نکلا ہے۔ وہ ایسا COMET تھا یا ایسا دم دار ستارہ تھا جو سورج کی روشنی میں بھی واضح طور پر نظر آیا اور اس کے بارے میں جس سائنسدان نے اس کو دیکھا کہا کہ میں نے ایک ایسا جسم دیکھا ہے جو بے ترتیب سا تھا لیکن اس کی خوبصورتی ایسی تھی جو ناقابل بیان تھی۔ وہ ایسی خوبصورتی کا حامل تھا جس کو پہلے میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا اور اس کو انہوں نے لسٹ کیا اس میں اس کا نام بھی انہوں نے رکھا'' THE GREAT COMET OF 1882 '' یعنی 1882ء کا عظیم الشان دم دار ستارہ۔ آپ میں سے جو انٹرنیٹ پہ معلومات حاصل کرتے ہیں اگر وہ کبھی جائیں اس پہ تو ضرور دیکھئے۔ اس کی تصویر ابھی بھی انٹرنیٹ پہ مہیا ہے اور یہ وہ COMET ہے جو حضرت مسیح موعود کی صداقت کا ایک بہت بڑا ثبوت ہے چاند اور سورج گرہن کے بعد۔

اس کے بعد حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں'' جب دانش مند اور اہل عقل انسان زمین، اجرام کی بناوٹ میں غور کرتے اور رات اور دن کی کمی بیشی کے موجبات اور علل کو نظرِ عمیق سے دیکھتے ہیں انہیں اس نظام پر نظر ڈالنے سے خدا تعالیٰ کے وجود پر دلیل ملتی ہے پس وہ زیادہ انکشاف کے لئے خدا تعالیٰ سے مدد چاہتے ہیں اور اس کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر اور کروٹ پر لیٹ کر یاد کرتے ہیں جس سے ان کی عقلیں بہت صاف ہو جاتی ہیں پس جب وہ ان عقلوں کے ذریعے اجرامِ فلکی اور زمینی بناوٹ احسن اور اولیٰ میں فکر کرتے ہیں تو بے اختیار بول اٹھتے ہیں کہ ایسا نظام ابلغ اور محکم ہرگز باطل اور بے سود نہیں۔ بلکہ صانع حقیقی کا چہرہ دکھلا رہا ہے۔ پس وہ الوہیتِ صانع عالم کا اقرار کر کے یہ مناجات کرتے ہیں کہ یا الٰہی تو اس سے پاک ہے کہ کوئی تیرے وجود سے انکار کر کے نالائق صفتوں سے تجھے موصوف کرے۔ سو تو ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا یعنی تجھ سے انکار کرنا عین دوزخ ہے۔ اور تمام آرام اور راحت تجھ میں اور تیری شناخت میں ہے اور جو شخص کہ تیری سچی شناخت سے محروم رہا ہو وہ حقیقتاً اسی دنیا میں آگ میں ہے''۔

اس کے علاوہ آگے چلتے ہیں تو ہم یہ دیکھتے ہیں کہ پانی وہ مرکب ہے جس کے بغیر زندگی ناممکن ہے۔ اور یہی قرآن کریم کا ارشاد ہے کہ ہر جاندار میں پانی پایا جاتا ہے بلکہ زندگی کا آغاز بھی پانی سے ہی ہوا اور پانی کی یہ وہ خصوصیت ہے جو ہمیں اس کو سب چیزوں سے ممتاز کرتی ہے۔ کیونکہ اس کی جو خصوصیات ہیں اس میں چیزوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا، کسی چیز کو جذب کرنا، کسی چیز کو محلول بنانا وغیرہ شامل ہیں۔ یہیں پر قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے

'' وجعلنا من الماء کل شیء حی''

(سورہ الانبیاء آیت 21)

یعنی ہم نے ہر ایک چیز کو پانی سے بنایا اور ہم نے پانی سے ہر چیز کو زندہ کیا نہ صرف اس کو بنایا اس کا آغاز وہاں سے ہوا۔ بلکہ ارتقاء میں بھی وہ شاملِ حال رہی اور یہی ہمارے جسموں اور جانداروں کے جسموں کی سب سے اہم چیز ہے۔ اس کے علاوہ حضرت مسیح موعود پانی کے بارے میں عجیب بات فرماتے ہیں ایک ایسا نکتہ بیان فرماتے ہیں جس کو کسی نے پہلے نہیں بیان فرمایا۔ حضور فرماتے ہیں کہ:

ایک قطرہ پانی کا دیکھو تو وہ گول نظر آتا ہے مثلث کی شکل میں نظر نہیں آتا اس سے بھی صاف طور پر یہی پایا جاتا ہے کہ توحید کا نقش قدرت کی ہر چیز میں رکھا ہوا ہے۔ خوب غور سے دیکھو کہ پانی کا قطرہ گول ہوتا ہے اور کُروی شکل میں توحید ہی ہوتی ہے یعنی جو گولائی ہے اس میں صرف توحید ہوتی ہے کیونکہ اس کی کوئی جہت نہیں ہوتی اس کا کوئی کنارہ نہیں ہوتا اس لئے کہ وہ جہت کو نہیں چاہتی اور مثلث شکل جہت کو چاہتی ہے۔ چنانچہ آگ کو دیکھو شکل بھی مخروطی ہے اور وہ بھی کُرویت اپنے اندر رکھتی ہے۔ اور اس سے بھی توحید کا نور چمکتا ہے۔ زمین کو لو اور انگریزی سے پوچھو کہ اس

کی شکل کیسی ہے؟ کہیں گے گول، الغرض طبعی تحقیقاتیں جہاں تک ہوتی چلی جائیں گی وہاں توحید ہی توحید نکلتی ہے۔ جس خدا کو قرآن مجید پیش کرتا ہے اس کے لئے زمین وآسمان دلائل سے بھرے پڑے ہیں''۔

اس سے آگے جب زندگی کے آغاز کے بارے میں بات کرتے ہیں تو یہ پتہ چلتا ہے کہ زندگی کا آغاز پانیوں میں ہوا۔ زندگی کا آغاز سمندروں میں ہوا زندگی کا آغاز ایسے موقع پر ہوا جب زمین اس قابل نہیں تھی کہ وہ زندگی کو اس طرح جاری رکھ سکتی جس طرح کہ آج کل کے حالات ہیں۔ اس لئے ان حالات میں ان ابتدائی چیزوں کا بننا ایک بہت مشکل چیز تھی۔ لیکن بنانے والا تو خدا تھا اس نے وہ چیزیں بنائیں اس وقت اس چیز کا آغاز کیا جس کے بارے میں آج سائنس کہتی ہے کہ جو ابتداء میں جاندار بنے جن کو ہم خوردبینی جاندار کہتے ہیں اگر یہ نہ ہوتے تو زمین زندگی کے قابل ہوتی ہی نہ یہی وہ جاندار ہیں جو دراصل ہماری زمین میں پائے جانیوالی ہر تبدیلی کے بارے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہر کیمیائی تعامل جو زمین پر ہوتا ہے وہ انہی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اگر زمین پر کوئی زرخیزی آتی ہے تو وہ انہی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ انسان نہ بھی ہوتے تو کوئی بات نہیں تھی لیکن ان کا ہونا بہت ضروری تھا کیونکہ ان کی وجہ سے انسان آئے ہیں۔ کیونکہ انسانوں کی زندگیوں کا دارومدار بھی انہی کے اوپر ہے اور اس وقت اگر آپ غور کریں تو دنیا میں جو چند چوٹی کے مسائل ہیں ان میں ایک مسئلہ POLLUTION سے نجات حاصل کرنا ہے یعنی جو فاضل مادے ہیں ان کا کیا کیا جائے۔ اس کے بارے میں صرف چند لوگ نہیں سربراہان مملکت اکٹھے ہوتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ اب کریں کیا اور یہ طریق کار سوچے جاتے ہیں کہ کس طرح POLLUTION کو کم سے کم کیا جائے۔ پلاسٹک کا بیگ تیسری دنیا کے ممالک میں ختم نہیں ہو پا رہا۔ ملکوں کے ملک اس میں ڈوب رہے ہیں۔ یہ وہ ہے جو انسان کی بنائی ہوئی چیز ہے۔

لیکن جب ہم خدا تعالیٰ کی طرف دیکھتے ہیں تو آپ دیکھیں کہ اربوں ارب انسان موجود ہیں۔ ارب ہا ارب جاندار موجود ہیں۔ ارب ہا ارب حیوانات اور نباتات موجود ہیں کبھی کسی کے فاضل مادے کو آپ نے چند دن سے زیادہ دیکھا۔ ہر فاضل مادہ یا ہر WASTE چند دن بعد خود ختم ہو جاتا ہے۔ اور وہ ختم کس طرح ہوتا ہے وہ ختم ان خوردبینی جانداروں کی وجہ سے ہوتا ہے جو زندگی کے آغاز میں پیدا ہوئے یا ان کی اقسام کی وجہ سے اور خدا تعالیٰ نے ایسا نظام رکھا جس میں ان خوردبینی جانداروں کو ایسی اہمیت دی کہ وہ آج خدا کی بنائی ہوئی کائنات میں کوئی فاضل مادہ چھوڑتے ہی نہیں بلکہ فاضل مادوں کو ہضم کرنے کی ایسی صلاحیت ہے جو ہمیشہ سے ہے اور آگے بھی رہے گی کیونکہ وہ ان کی بنیادی خصوصیت ہے۔ جب کہ انسان کی بنائی ہوئی چیزیں بن تو جاتی ہیں لیکن ان کو ضائع کرنا ایک مصیبت ہو جاتی ہے۔

اس سے آگے جب ہم چلتے ہیں تو پھر یہ پتہ چلتا ہے کہ قرآن کریم نے زندگی کے آغاز کے علاوہ یہ بھی بتایا کہ زندگی کا ارتقاء کس طرح ہوا۔ زندگی کے آغاز کے بعد یہ نہیں کہ اچانک انسان آ گیا یا اچانک جانور آ گئے یا اچانک نباتات آ گئے۔ بلکہ جب آغاز میں وہ جاندار پیدا ہو گئے وہ جاندار جن کو ہم خوردبینی جاندار کہتے ہیں انتہائی سخت صفتوں کے مالک تھے۔ وہ زیادہ درجہ حرارت میں بھی رہتے تھے۔ پانی کی کمی میں بھی رہ سکتے تھے۔ نمک میں بھی رہ سکتے تھے اور عجیب بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے ان جانداروں کو آج تک محفوظ رکھا اور آج بھی وہ زمین کے مختلف حصوں میں پائے جاتے ہیں۔ جب وہ پیدا ہو گئے تو پھر باقاعدہ ایک EVOLUTION TREE شروع ہوا۔ ایک ارتقائی درخت شروع ہوا۔ جس میں نباتات آئے، ضیائی تالیف یا جس کو PHOTOSYNTHESIS کہتے ہیں۔ جس کو ابھی تک سائنسدان نہیں سمجھ سکے کہ یہ ہو کس طرح گیا، کس طرح اس کا آغاز ہوا اور کس طرح اس نے ترقی کی کیونکہ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ آپ بغیر کچھ کئے روشنی کو جذب کر کے پوری ایک غذا بنا لیتے ہیں اور ساری نسلِ انسانی، سارے جاندار، سارے حیوانات اس پر انحصار کرتے ہیں۔

اور وہ سورج یا وہ ستارہ جس پہ ہم انحصار کرتے ہیں اس کی توانائی میں کوئی کمی نہیں آئی۔ بلکہ وہ جاندار جنہوں یہ عمل شروع کیا انہوں نے اس سورج کی روشنی سے وہ چیزیں پیدا کیں جس سے آج پوری انسانی زندگی اور حیوانی زندگی اور نباتاتی زندگی اور خوردبینی زندگی براہ راست اس سے منسلک ہے۔ جب ہم اس سے آگے تھوڑا چلتے ہیں تو پھر متعدد چیزیں آتی ہیں جن کا قرآن کریم میں ذکر ہے لیکن میں صرف خدا تعالیٰ کی ایک ایسی تخلیق کا ذکر کرنا چاہتا ہوں (چونکہ یہ مضمون بہت لمبا ہے میں نے مختصراً ان چیزوں کے اشارے کئے ہیں) جس طرح مچھر کا ذکر ہے۔ قرآن کریم میں لیکن قرآن کریم میں ایک اور ذکر ہے جس جاندار کی طرف خدا نے وحی کی اور وہ شہد کی مکھی ہے۔ اس کے بارے میں جتنی تحقیق ہو رہی ہے اس کا تصور بھی ممکن نہیں اور اب وہ تحقیق حیاتیات دانوں سے نکل کر آرکیٹیکٹس کے پاس پہنچ گئی ہے۔ یعنی وہ لوگ جو عمارتوں کے نقشے بناتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ ایسا ARCHITECTURAL نمونہ اندر ہے۔ ایسا نقشہ ہے کہ اگر اس طرز پر گھر بنائے جائیں یا اس طرز پر چیزیں بنائی جائیں تو ہمارے بہت سے مسائل حل ہو جاتے ہیں اور پورا ایک کارخانہ ہے جو خدا تعالیٰ نے بنایا اور اسی میں پھر وحی کی جس کے نتیجے میں پھر وہ چیز پیدا ہوئی جو شفاء للناس ہے جس کو ہر بیماری کے لئے استعمال کیا گیا ہے جو ہر بیماری کے کام آتی ہے اور آپ کے پاس کچھ ہو نہ ہو اگر آپ کے پاس شہد ہے تو آپ جب اس کو استعمال کریں گے کسی بھی بیماری میں خواہ وہ زخم ہے خواہ وہ بلڈ پریشر ہے خواہ وہ نیند نہ آنا بھی ہے یا انفیکشن ہے تو یہ اللہ کے فضل سے خدا نے ایک ایسی چیز پیدا فرمائی جس کا غیر معمولی اثر ہوتا ہے اور انسان کو شفا ہو جاتی ہے۔ اس لئے شفاء للناس اس کے بارے میں فرمایا۔ اس کے جو انجینئرنگ کے پہلو ہیں یا جو نقشہ جات کے پہلو ہیں وہ بالکل علیحدہ ہیں۔ سائنسدان اس پہ بھی تحقیق کر رہے ہیں کہ یہ آخر بناتی کس طرح ہے۔ یہ بنانے کا عمل یہ اس کے اندر کہاں سے آیا۔ یہ خدا نے پیدا فرمایا خدا نے اس کا جو MOLECULAR STRUCTURE ہے یا جو جینیاتی ساخت ہے اس کے اندر یہ بلیو پرنٹ رکھا ہے کہ تم نے یہ چیز بنانی ہے۔ جس طرح ہمارے بلیو پرنٹ کے اندر خدا تعالیٰ نے یہ چیز رکھی ہے کہ ہم نے انسان بننا ہے۔ اس کے اندر یہ رکھا ہے کہ اس نے اس قسم کی چیز بنانی ہے جس نے تمام دنیا کے انسانوں اور جانوروں کو شفاء دینی ہے اور ان کے کام آنا ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں کہ:

میرے سامنے اس وقت ایک عرب بدوی کا قول ہے جس سے کسی نے پوچھا کہ تیرے پاس خدا کی کیا دلیل ہے اس نے بے ساختہ جواب دیا جس کا ترجمہ یوں ہے کہ جب کوئی جنگل سے گزرتا ہوا ایک اونٹ کی مینگنی دیکھتا ہے تو وہ سمجھ لیتا ہے کہ اس جگہ سے اونٹ کا گزر ہوا ہے اور جب وہ صحرا کی ریت پر کسی آدمی کے پاؤں کے نشان پاتا ہے تو وہ یقین کر لیتا ہے کہ یہاں سے کوئی مسافر گزرا ہے۔ تو کیا تم یہ زمین مع اپنے وسیع راستوں کے اور یہ آسمان مع اپنے سورج اور چاند اور ستاروں کے دیکھ کر اس طرف خیال نہیں جاتا کہ ان کا بھی کوئی بنانے والا ہوگا۔ اللہ اللہ کیا ہی سچا اور کیا ہی تصنع سے خالی مگر دانائی سے پُر یہ کلام ہے جو ریگستان کے ناخواندہ فرزند کے منہ سے نکلا''۔

اس کے بعد آپ پھر فرماتے ہیں کہ:

دنیا کی چوٹی کی یونیورسٹی کے ایک پروفیسر نے بیان کیا جو پیدائش خلق کے ماہر تھے انہوں نے کہا کہ یہ خیال کہ زندگی کا آغاز محض کسی اتفاقی حادثے کے نتیجے میں ہوا ایسا ہی ہے جیسے کہ کوئی شخص یہ دعویٰ کرے کہ لُغت کی ایک مکمل کتاب کسی چھاپہ خانے کے اتفاقی دھماکے کے نتیجے میں خود بخود چھپ گئی اور اسی طرح حضرت مسیح موعود نے منکرین خدا کو مخاطب کرتے ہوئے کیا خوب فرمایا کہ

چشمہ خورشید میں موجیں تیری مشہود ہیں
ہر ستارے میں تماشہ ہے تیری چمکار کا
آنکھ کے اندھوں کو حائل ہو گئے سو سو حجاب
ورنہ تھا قبلہ ترا رخ کافر و دیندار کا

آخر میں خاکسار حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا 19 دسمبر 2008ء کا ایک ارشاد پیش کرنا چاہتا ہے۔ جو بہت ضروری ہے والدین کے لئے، سیکرٹریان تعلیم کے لئے، سیکرٹریان وقفِ نو کے لئے اور ان تمام احباب کے لئے مرد و خواتین جو جماعت کے کسی نہ کسی عاملہ کے ممبر ہیں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''میں احمدی طلباء سے کچھ سالوں سے یہ کہہ رہا ہوں کہ ہر قسم کی ریسرچ کے میدان میں آگے آئیں یہ میدان بڑی تیزی سے ان ملکوں میں خالی ہو رہا ہے اور دنیا کو اس کی ضرورت بھی ہے۔ اس سے ترقی یافتہ ملکوں میں احمدیوں کے پاؤں بھی جمیں گے اور جو دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے ہیں ان کے اور یہاں کے جو احمدی ہیں ان کو تو خیر کرنا چاہئے اور اپنے ملکوں کی ترقی میں بھی اس ریسرچ کی وجہ سے وہ اہم کردار ادا کر سکیں گے''۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حضور انور کے ان ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے اور خدا تعالیٰ کی جو یہ لامحدود لامتناہی کائنات ہے اس پر غور کرنے والے ہم میں سے ایسے لوگ پیدا ہوں جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق آگے آئیں اور احمدیت کے نام کو روشن کر سکیں۔

دجال کے گدھے کی علامات

دجال ایک ایسے گدھے پر ظاہر ہوگا جس کی نسل نہیں ہوگی۔

(نزھۃ المجالس جلد 1 ص 109 عبدالرحمان الصفوری مطبع میمنیہ مصر)

دجال ایک ایسے گدھے پر سوار ہوگا جو چاند کی طرح روشن ہوگا اور اس کے دونوں کانوں کے درمیان ستر گز کا فاصلہ ہوگا۔

(تذکرۃ الحفاظ جلد 3 ص 960 محمد بن طاہر۔ دار الصمیعی ریاض 1415ھ طبع اول)

دجال کے گدھے کے ایک پاؤں سے دوسرے پاؤں کا فاصلہ ایک دن اور ایک رات کے برابر ہوگا اور وہ ساری زمین کا سفر کرے گا وہ بادلوں کو پکڑنے پر قادر ہوگا اور سورج کے غروب ہونے کی جانب سفر کرتے ہوئے سورج سے بھی آگے نکل جائے گا۔ وہ سمندر میں چلے گا اور سمندر کا پانی اس کے ٹخنوں تک ہوگا۔ اس کے آگے دھوئیں کا پہاڑ اور پیچھے سبز رنگ کا پہاڑ ہوگا۔ جب وہ سفر کرے گا تو بلند آواز سے یہ اعلان کرے گا اے میرے دوستو میری طرف آ جاؤ۔ اے میرے دوستو میری طرف آ جاؤ۔

(کنز العمال جلد 14 ص 259 کتاب القیامۃ من قسم الافعال باب الدجال۔ حدیث 39702)

ان سواریوں میں سوراخ یعنی دروازے بھی ہوں گے اور زینیں یعنی نشستیں بھی ہوں گی۔

(بحار الانوار جلد 52 ص 192 از محمد باقر مجلسی دار احیاء التراث العربی لبنان)

قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک کہ سواریوں سے آگ نہ نکلے۔ جو بصریٰ کے اونٹوں کی گردنیں روشن کر دے گی۔ **(کنز العمال جلد 14 ص 152)**

پانی کے بند کرنے سے ایک آگ نکلے گی۔

(مسند احمد حدیث نمبر 15103)

مکرم مبارک احمد چوہدری صاحب

بیاد مولانا دوست محمد صاحب شاہد

آج سے 65 سال قبل 1944ء کے ماہ جون کے آخری ہفتہ کی بات ہے گرمیوں کی تعطیلات شروع ہوئیں۔ میں اس وقت B.Sc. کا طالب علم تھا۔ نظارت دعوت الی اللہ قادیان کے اردگرد کے دیہات میں دعوت الی اللہ کے وفد بھیجتی تھی۔ جون میں طلباء کو بھی شامل کیا جاتا تھا۔

چنانچہ جن دنوں کا میں ذکر کررہا ہوں دفتر سے مجھے اور میرے ایک اور کالج کے طالب علم ساتھی کو حکم ہوا کہ قادیان سے تقریباً 30 میل دور دریائے بیاس کے اس پار ضلع ہوشیار پور کے دیہات کی جماعتوں میں ایک وفد بھیجا جارہا ہے۔ سارا سفر سائیکلوں پر کرنا ہوگا تمام راستہ دیہاتی پگڈنڈیوں پر مشتمل ہے۔ کوئی باقاعدہ سڑک نہیں۔ چنانچہ ہم نے Adventure سمجھ کر تیاری کرلی اور سائیکلوں اور زادراہ کا بندوبست کرکے دفتر میں حاضری دی۔ قافلہ چار افراد پر مشتمل تھا۔ ہم دو کالج کے طالب علم ایک نوعمر دیہاتی حلیہ کا مدرسہ احمدیہ کا طالب علم عمر بمشکل 14,13 سال اور چوتھے ایک نسبتاً کم تعلیم یافتہ ساتھی جن کا نام بشارت اللہ صاحب تھا جو بلند آواز سے نعتیں اور حضرت مسیح موعود کا پُرسوز کلام سنایا کرتے تھے۔ قیام پاکستان کے بعد یہ بیت مبارک میں داعی الی الصلوٰۃ بھی رہے۔

میں وفد کی یہ تشکیل دیکھ کر سچی بات ہے مایوس سا ہوا کہ کوئی بڑا عالم یا کم از کم مولوی فاضل اس میں شامل نہیں تھا۔ لیکن ادب کے تقاضے سے خاموش رہا۔

ہم چاروں نے بتائے ہوئے راستہ پر سفر کا آغاز علی الصبح کیا اور دوپہر تک دریائے بیاس کے کنارے جہاں سے کشتی کے ذریعہ دریا پار کرنا تھا پہنچ گئے۔ چند گھنٹے انتظار کرنے کے بعد دریا پار کرکے ایک گاؤں عالم پور کوٹلہ شام کے وقت پہنچ گئے جہاں ایک احمدی گھرانے میں رات کو قیام کیا۔ ایک کھلی چھت پر سونے کا انتظام تھا۔ کھانے اور نماز سے فارغ ہوکر بشارت اللہ صاحب نے پنجابی اور اردو نعتیں بڑی پُرسوز آواز سے سنائیں گاؤں کے اکثر لوگ جو قریب کی چھتوں پر تھے متوجہ ہوئے۔ نعتوں کے بعد احمدیہ سکول کے نوخیز دیہاتی طالب علم نے ٹھیٹھ پنجابی زبان میں ظہور امام مہدی کے موضوع پر بلند آواز سے تقریر شروع کی۔ تقریر کا آغاز اور انداز اس قدر ماہرانہ تھا کہ تمام سننے والے دم بخود تھے۔ میں خوش بھی تھا کہ عزت رہ گئی۔ اور دل میں اپنی پہلی سوچ پر شرمندہ بھی تھا کہ اس دن سے میرے دل میں اس نوخیز دیہاتی طالب علم کی عظمت گھر کرگئی جس کا نام نامی دوست محمد تھا۔ جو آسمان احمدیت پر تابناک ستارہ بن کر چمکا اور اپنی علمی قابلیت، یادداشت، ذہانت اور فراست سے بڑے بڑے عالموں کو پیچھے چھوڑ گیا۔ خدا رحمت کرے اور جنت الفردوس میں بلند سے بلند مراتب عطا کرے۔

ضلع ہوشیار پور کی تحصیل مکیریاں کی چند دیہاتی جماعتوں کا تربیتی دورہ دو تین دن میں مکمل کرنے کے بعد اسی راستہ سے واپسی ہوئی۔ رات دریا کے اس پر اسی گاؤں میں قیام کرنے کے بعد کشتی کے ذریعہ دریا پار کیا۔ لیکن اس عمل میں دوپہر بارہ ایک بجے کا وقت ہوگیا۔ گرمی کی شدت اور ریت اڑانے والے ہوا کے جھکڑ کی وجہ سے رفتار بہت سست ہوگئی اور کچھ پیدل سائیکل گھسیٹنے کے بعد ہم اصل پگڈنڈی چھوڑ کر راستہ بھول گئے۔ ریت کے طوفان کی وجہ سے دور تک نظر بھی کام نہیں کرتی تھی۔ پیاس اور بھوک اور تھکاوٹ کی وجہ سے سب کا برا حال تھا۔ دھوپ بھی سامنے کی تھی۔ اسی تگ و دو میں تھوڑا آگے بڑھنے کے بعد دور افق پر ایک سایہ دار درخت نظر آیا۔ چاروں طرف نہ کوئی جھاڑی نہ گھاس، صرف ایک سایہ دار درخت تھا۔ اس کی طرف بڑھے کہ کچھ دیر سایہ تلے آرام کرکے آگے جائیں گے۔ ہم لوگ ابھی سائکلیں کھڑی کرکے کپڑے جھاڑ رہے تھے کہ دیکھا کہ میاں دوست محمد صاحب کی سائیکل تو ہے لیکن خود غائب ہیں۔ اتنے میں درخت کے اوپر سے سبحان اللہ الحمدللہ کی حضرت کی بلند مخصوص آواز سنائی دی۔ غور سے اوپر دیکھا تو یہ درخت لسوڑھے کا تھا اور پکے ہوئے سنہری لسوڑھوں کے گچھوں سے لدا ہوا۔ میاں دوست محمد صاحب کی دیکھا دیکھی سب نے اوپر چڑھ کر خوب سیر ہوکر لسوڑھے کھائے۔ پیاس اور بھوک دور ہوئی بلکہ جسم میں فوری توانائی محسوس کی اور اتنے میں عصر کا وقت ہوگیا۔ موسم بھی ٹھیک ہوگیا تھا۔ صحیح راستہ کا تعین بھی ہوگیا اور ہم شام تک قادیان دارالامان پہنچ گئے۔ اس ناامیدی کے وقت میں اس سایہ دار اور پھلدار اکلوتے درخت کی طرف ہماری راہنمائی محض خدائی تصرف تھا۔ پکے ہوئے لسوڑھوں کا غذائی تجزیہ یہ ہے کہ یہ لیسدار لعاب گلوکوز، فرکٹوز (Fruit Sugars) اور ایک نہایت زود ہضم اور طاقتور Protein پر مشتمل ہوتا ہے اور کھانے سے فوراً توانائی آجاتی ہے۔ حضرت مولانا سے زندگی کے ہر موڑ اور ہر دور میں وقفہ وقفہ کے بعد ملاقات ہوتی رہی۔ ہمیشہ وہ واقعہ یاد کرکے مسکراتے۔

ایک دفعہ آٹھ دس سال کے وقفہ کے بعد کہیں سرراہ ملاقات ہوئی تو میں نے عرض کیا مولوی صاحب مجھے پہچانا فرمانے لگے کیوں نہیں۔ ''مبارک صاحب میں آپ کو صرف لسوڑے والے واقعہ کی وجہ سے ہی یاد نہیں رکھتا بلکہ ایک دوسری وجہ بھی ہے وہ یہ کہ میں اپنے استادوں کے لئے ہمیشہ دعا کرتا ہوں اور میرے احمدیہ سکول کے زمانہ کے ایک بہت اچھے استاد چوہدری غلام حیدر صاحب آپ کے چچا تھے جب وہ یاد آتے ہیں تو آپ بھی یاد آتے ہیں۔ میں سب کے لئے دعا کرتا ہوں۔ یہ سن کر میری آنکھوں میں آنسو آگئے کہ اتنا عظیم شخص اتنا بڑا اور معروف عالم مجھ جیسے گنہگار کو بھی دعاؤں میں یاد رکھتا ہے۔

اس واقعہ کے بعد میری پہلی اور آخری ملاقات مولانا صاحب سے جنوری 2009ء میں آپ کے دفتر ربوہ میں ہوئی۔ خوب ہنس کر واقعہ کی یاد تازہ کی میں نے عرض کیا مولانا یہ بتائیں کہ ان حالات میں پھلدار درخت کا ملنا ہمارے لئے من وسلویٰ تھا کہ نہیں؟ آپ مسکرائے اور ہنستے ہوئے فرمایا یہ سچی بات ہے چونکہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلے تھے تو ذات باری کا انعام اور احسان تھا۔ مولانا نے اپنے ساتھ فوٹو بنوانے کی اجازت بھی دی۔

مکرم بشیرالدین کمال صاحب آرکیٹیکٹ

میرے استاد محترم قاضی محمد رفیق صاحب

1955ء میں اخبار ''الفضل'' میں میوسکول آف آرٹس لاہور کی جانب سے آرکیٹکچر کلاسز میں داخلہ کے لئے ایک اشتہار شائع ہوا۔ خاکسار نے ابھی اس وقت میٹرک پاس کیا ہی تھا اس لئے اشتہار پڑھ کر خاکسار نے اپنے ہاتھ سے ہی حاشیے وغیرہ لگا کر ایسے ہی ایک درخواست ارسال کردی۔ کچھ عرصہ بعد پرنسپل صاحب میوسکول آف آرٹس لاہور کی جانب سے ایک خط موصول ہوا کہ ٹیسٹ اور انٹرویو کے لئے فلاں تاریخ کو حاضر ہوجائیں یہ خط پڑھ کر محترم والد صاحب بھی بہت خوش ہوئے اور مجھے لاہور جانے کے لئے دعائیں دیتے ہوئے الوداع کیا۔ خاکسار مقررہ تاریخ کو ٹیسٹ اور انٹرویو کے لئے حاضر ہوگیا ریاضی، انگلش اور ڈرائنگ میں ٹیسٹ ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاکسار بھی کامیاب ہوگیا۔ آویزاں کی گئی لسٹ میں میرا نام بھی شامل تھا۔ انٹرویو ذرا مشکل مرحلہ تھا۔ کیونکہ انٹرویو لینے والے پرنسپل انگریز تھے۔ جب انٹرویو کے لئے اندر گیا تو دیکھا کہ پرنسپل صاحب کے پاس ایک خوبصورت باریش شخص ٹوپی پہنے ہوئے بھی بیٹھا ہے۔ جس کو دیکھ کر مجھے خیال آیا کہ یہ شخص احمدی ہی ہوگا اور وہ تھے قاضی محمد رفیق صاحب۔

اس وقت فیس وغیرہ نہیں ہوتی تھی۔ اسی وقت داخل ہوا ساتھ ہی تین ماہ کی موسم گرما کی چھٹیاں ہوگئیں۔ خاکسار داخل ہوکر گھر (سیالکوٹ) چلا گیا۔ میرے والد صاحب کی خواہش اور دعائیں ہی تھیں جو قبولیت کا درجہ حاصل کرگئیں اور محترم قاضی صاحب کو کامیابی کا ذریعہ بنا دیا۔

تین ماہ کی چھٹیاں گزارنے کے بعد میوسکول آف آرٹس لاہور میں کلاسز شروع ہوگئیں۔ جبکہ ان کلاسز کے انچارج یا ہیڈ آف آرکیٹکچر ڈپارٹمنٹ محترم قاضی محمد رفیق صاحب ہی تھے۔ ایک دن میرے والد صاحب کی طرف سے پوسٹ کارڈ میرے نام کا آیا جس میں آپ نے اپنا نام لکھ کر آگے ''احمدی'' لکھا ہوا تھا۔ وہ پوسٹ کارڈ کہیں قاضی صاحب کے پاس چلا گیا۔ اس طرح ان کو پتہ چل گیا کہ میں احمدی ہوں۔ اس طرح انہوں نے خاکسار کے ساتھ خاص شفقت شروع کردی۔ کچھ عرصہ بعد ہمارا وظیفہ لگنا تھا جس کے لئے ہماری تیار کردہ ڈرائینگز وغیرہ بھی دیکھی جانی تھیں۔ انہوں نے مجھے ڈرائینگ وغیرہ کے بارہ میں ہدایات دیں جس کی تعمیل کرنے سے میں کامیاب ہوگیا اور میرا وظیفہ مبلغ -/20 روپے ماہوار لگ گیا۔ یہ ایک اور شفقت تھی جو محترم قاضی صاحب نے کی۔ کچھ عرصہ بعد خاکسار کا محترم قاضی صاحب کے گھر آنا جانا ہوگیا۔ بہت محبت کرتے تھے اور خیال بھی رکھتے تھے۔ ایک دفعہ ہوسٹل میں میرے کمرے میں آئے تو میں نماز پڑھ رہا تھا۔ چپکے سے چلے گئے جیسے آئے ہی نہیں۔ بہت خوش ہوئے۔

ایک دفعہ اسمبلی میں مجھے دعا کروانے کے لئے کہا دعا کروائی۔ اس طرح تین سال کے عرصہ میں آپ شفقتوں ہی سے نوازتے رہے۔

آپ سر جے۔ جے سکول آف آرٹس بمبئی کے کوالیفائڈ تھے۔ آپ کے بہت سے شاگرد اس وقت میدان عمل میں ہیں۔ ان میں چوہدری عبدالرشید صاحب، سردار منیر احمد لندن اور نیر علی داد لاہور اور بہت سے۔ آپ کو جماعتی خدمات کی بھی توفیق ملی۔ آپ نے جماعتی عمارات کے بھی نقشے تیار کئے۔ آپ کے ذریعہ سے آرکیٹکچر کلاسز کا اجرا پاکستان میں ہوا اور آپ بانی ٹھہرے۔ 1958ء میں میوسکول آف آرٹس نیشنل کالج آف آرٹس کے درجہ پر پہنچا۔ اس کے بعد انجینئرنگ یونیورسٹی اور دیگر اداروں میں آرکیٹکچر کلاسز کا اجرا ہوا۔ آپ کا تعلق مشہور قاضی فیملی سے تھا۔ مکرم قاضی محمد اسلم صاحب بھی اسی فیملی کے ساتھ تعلق رکھتے تھے۔ میں جو کچھ بھی ہوں اس میں آپ کا بہت عمل دخل ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ حال ہی میں آپ کا نوجوان بیٹا قاضی انیس احمد فوت ہوا ہے۔ جس کا علم پاکر بہت افسوس ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان کی بھی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 100526 میں

Mrs Inik Siti Sarah

زوجہ Sukari قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقدی مبلغ -/RP250000 (2) حق مہر مبلغ -/RP400000 نقدی اور 12 گرام طلائی زیور (3) طلائی زیور بوزن 12 گرام مالیتی -/RP1300000 (4) نقدی مبلغ -/RP1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mrs Inik Siti Sarah۔ گواہ شد نمبر 1 Nurman۔ گواہ شد نمبر 2 Nono Heryanto۔ Sukari

مسل نمبر 100527 میں Mrs Sutarti

زوجہ Sohari قوم...... پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1.120 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP16000000 (2) زمین برقبہ 490 مربع میٹر مالیتی -/RP14000000 (3) طلائی زیور بوزن 30 گرام مالیتی -/RP4500000 (4) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/RP10000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mrs Sutarti۔ گواہ شد نمبر 1 Turip۔ گواہ شد نمبر 2 Nur Amrullah Ahmad

مسل نمبر 100528 میں

Mr Turip Zamaludin Ahmad

ولد Ahmad Syuti قوم...... پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 3.500 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP50000000 (2) مکان برقبہ 130 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP30000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP500000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mr. Turip Zamaludin۔ گواہ شد نمبر 1 Taufiq Hidayatullah۔ Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Nur Amrullah Ahmad۔ Ahmad

مسل نمبر 100529 میں Mr Rati Ahmad

ولد Aria Pawira قوم...... پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mr Raji Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Ghafur

مسل نمبر 100530 میں

Mr. Ikhsan Hidayatullah

ولد Suripto Hs قوم...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 136 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP75000000 (2) زمین برقبہ 600 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP8000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3750000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mr. Ikhsan Hidayatuallah۔ گواہ شد نمبر 1 Nurmuhijab۔ گواہ شد نمبر 2 Suripto Hs

مسل نمبر 100531 میں Mr. Mukhlisin

ولد Sukario قوم...... پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1040 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP28080000 (2) زمین برقبہ 1750 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP35000000 (3) زمین برقبہ 1700 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP34000000 (4) زمین برقبہ 205 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP4100000 (5) زمین برقبہ 4020 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP80000000 (6) مکان برقبہ 178 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP71200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP2550000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mr. Mukhlisin۔ گواہ شد نمبر 1 Khusmu Barkatin T۔ گواہ شد نمبر 2 Fauzi Syahrul Umar

مسل نمبر 100532 میں

Mr. Syah Amatul Qoyum

ولد H. Elizar Lukman Sya قوم...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1100000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mr. Syah Amatul Qoyum۔ گواہ شد نمبر 1 H. Elizar Lukman Syah۔ گواہ شد نمبر 2 Syah Fazli Ahmad

مسل نمبر 100533 میں

Ishaque Abdallah

ولد Abdallah قوم...... پیشہ معلم عمر 55 سال بیعت 1972ء ساکن کینیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Sh5200 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ishaque Abdallah۔ گواہ شد نمبر 1 Tubei Adam۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Afzal Zafar

مسل نمبر 100534 میں

Salamat Alhassan

زوجہ Alhassan Yaw قوم...... پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت 1981ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/5000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Salamat۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Masroor Ahmad

مسل نمبر 100535 میں

Mrs Hamdiya Rasheed

زوجہ Mr. A Rasheed Nurud قوم...... پیشہ تجارت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/50 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hamdiya Rasheed۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Masroor Ahmad Muzaffar

مسل نمبر 100536 میں Habiba Ahmed

زوجہ Ahmed Mensah قوم...... پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/30 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Habiba Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 Masroor Ahmad Muzaffar۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100537 میں

Hajrah Boatema Ankoma

زوجہ Hakeem Ankomah قوم...... پیشہ سلائی عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/100 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 غانین کرنسی ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajrah Boatema Ankoma۔ گواہ شد نمبر 1 Masroor Ahmad Muzaffar۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100538 میں Abeeba Yakub

زوجہ Yakub Alhassan قوم...... پیشہ تجارت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/20 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Abeeba Yakub۔ گواہ شد نمبر 1 Masroor Ahmad Muzzaffar۔ گواہ شد نمبر 2 Adam B.A Rahman

مسل نمبر 100539 میں Mariam Mumuni

زوجہ Mumuni Kangbeboi قوم پیشہ فارمنگ عمر 52 سال بیعت 1988ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/1000.00 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Mumuni۔ گواہ شد نمبر 1 Masroor Ahmad Muzaffar۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100540 میں Rukia Osman

ولد Adams Ishaque قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rukia Osman۔ گواہ شد نمبر 1 Masroor Ahmad Muzaffar۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100541 میں Adisa Salifu

زوجہ Salifu Adam قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 28 سال بیعت 2000ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/50000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Adisa Salifu۔ گواہ شد نمبر 1 Masroor Ahmad Muzaffar۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100542 میں

Kendey Muhammad

زوجہ Abubakar Muhammad قوم ...... پیشہ ...... عمر 39 سال بیعت 1996ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/5 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12 غانین کرنسی ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ kendey Muhammad۔ گواہ شد نمبر 1 Masroor Ahmad Muzaffar۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100543 میں Aisha Oduro

زوجہ Mohammad Oduro قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aisha Oduro۔ گواہ شد نمبر 1 Masroor Ahmad Muzzaffar۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100544 میں

Hassana Nandam

زوجہ Haruna Nandam قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/1000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hassan Nandam۔ گواہ شد نمبر 1 Masroor Ahmad Muzaffar۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100545 میں Hajira Jabah

زوجہ Saeed Jaba قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 45 سال بیعت 1993ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/1000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajira Jabah۔ گواہ شد نمبر 1 Masroor Ahmad Muzaffar۔ گواہ شد نمبر 2 Adam B.A Rahman

مسل نمبر 100546 میں

Memuna Agyapomaa

زوجہ A. Shareef A. Adussei قوم ...... پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت 1973ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Memuna Agyapomaa گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Adam B.A Rahman

مسل نمبر 100547 میں Sakina Ibrahim

بنت Kofi Fofie قوم ...... پیشہ فارمر عمر 60 سال بیعت 1967ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sakina Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 1 Irbahim Aboagye گواہ شد نمبر 2 Muhammad Usman

مسل نمبر 100548 میں Ali Muhammad

ولد Usman Kwame قوم ...... پیشہ الیکٹریشن عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-04-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دوکاریں دوکمپاؤنڈ ہاؤس اور ورکشاپ اندازاً مالیتی -/100000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ali Muhammad۔ گواہ شد نمبر 1 Ali Bryte Fosu۔ گواہ شد نمبر 2 Yahya Quansah

مسل نمبر 100549 میں Kalidah Sharif

زوجہ Sharif Essel قوم ...... پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر 0.60 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ kahlida Sharif۔ گواہ شد نمبر 1 Abubakari Ishaque۔ گواہ شد نمبر 2 Sadique Amoatene

مسل نمبر 100550 میں

Sahqoor Jibrael

زوجہ Jibrael K. Adjei قوم ...... پیشہ فارمر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/50 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shaqoor Jibrael۔ گواہ شد نمبر 1 Jibrael K. Adjei۔ گواہ شد نمبر 2 Anas Muhammad

مسل نمبر 100551 میں

Jibrael Amponsah

ولد Ayyub Nsiah قوم ...... پیشہ ڈرائیونگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 غانین کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jibrael Amponsah۔ گواہ شد نمبر 1 Alhassan Manson۔ گواہ شد نمبر 2 Alhaji Tawiah

مسل نمبر 100552 میں نوید آصف

ولد ملک محمد صدیق قوم ملک پیشہ انجینئر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1550 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید آصف۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار خاں ولد رانا عبدالغفار خاں۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ ادریس ولد ملک محمد اسحٰق

مسل نمبر 100553 میں سرفراز احمد

ولد چوہدری نور احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-07-01 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر امین ولد چوہدری نور احمد

مسل نمبر 100554 میں ھبۃ الاسلام احمد

زوجہ یاسر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/8000 یورو (2) طلائی زیور وزنی 163 گرام اندازاً مالیتی -/3260 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-07-01 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ ھبۃ الاسلام احمد گواہ شد نمبر 1 یاسر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد منظور وصیت نمبر 23289

مسل نمبر 100555 میں امۃ الرحمٰن

زوجہ بشیر احمد (مرحوم) قوم جٹ ملہی پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات وزنی اندازاً مالیتی -/1300 یورو (2) پلاٹ برقبہ 1350 مربع فٹ واقع میر پور خاص اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) زرعی اراضی از ترکہ والد برقبہ 19 ایکڑ واقع ضلع میر پور خاص اندازاً مالیتی -/150000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-07-01 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امۃ الرحمٰن ۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد منظور وصیت نمبر 23289

مسل نمبر 100556 میں انیق احمد

ولد رفیق احمد ریحان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ایاز احمد

مسل نمبر 100557 میں اختر محمود

ولد طارق محمود قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-07-01 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اختر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد چوہدری عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد باجوہ ولد چوہدری بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 100558 میں عارف سلیم

ولد محمد سلیم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت عارضی کام مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عارف سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خالد حسین خادم ولد محمد صادق (مرحوم)

مسل نمبر 100559 میں مدیحہ خان

بنت نصر اللہ خاں قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات وزنی 24 گرام اندازاً مالیتی -/480 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مدیحہ خان ۔ گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خان ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

مسل نمبر 100560 میں انجم شہزاد چٹھہ

ولد محمد مالک چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ $67\frac{1}{2}$ واقع مدرسہ چٹھہ اندازاً مالیتی دو کروڑ ایک لاکھ (حصہ داران 4 بھائی) (2) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 1 کنال واقع دارالصدر غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (حصہ داران 4 بھائی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-07-01 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ انجم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 M Saeed Ahmad

مسل نمبر 100561 میں شاہ نواز

ولد چوہدری دلاور احمد قوم دھاریوال پیشہ زمیندارہ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-07-01 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شاہ نواز۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید احمد

مسل نمبر 100562 میں محمد منور احمد

ولد چوہدری نور احمد قوم آرائیں پیشہ ڈرائیور عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 20 دوکانیں (خاکسار کی ہمشیرہ کا 1/2 حصہ) واقع ریلوے روڈ ربوہ اندازاً مالیتی ایک کروڑ روپے (2) مشترکہ مکان از ترکہ والد برقبہ 13 مرلے دارالعلوم غربی خلیل ربوہ اندازاً مالیتی 25 لاکھ روپے (حصہ داران تین بھائی) اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/150 یورو ماھانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد قیصر وصیت نمبر 72978۔ گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس وصیت نمبر 49059

مسل نمبر 100563 میں افتخار اسلم

ولد صوفی محمد اسلم امتیاز قوم بھٹی راجپوت پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-06-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ افتخار اسلم ۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان مصطفیٰ ولد غلام مصطفیٰ ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب خان ولد محمد عبداللہ خان

مسل نمبر 100564 میں طلعت مرزا

بنت مرزا رفیق احمد قوم برلاس پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/100000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 100 گرام اندازاً مالیتی -/1600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/351 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طلعت مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد

مسل نمبر 100565 میں فرح مبین ملک

زوجہ محمد اعظم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 یورو (2) طلائی زیور وزنی 93 گرام اندازاً مالیتی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخ مبین ملک۔ گواہ شد نمبر 1 انس منصور ملک ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور ملک

مسل نمبر 100566 میں رُشدہ انجم

زوجہ محمد جمیل انجم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/125000 روپے (2) طلائی زیورات وزنی 130 گرام 700 ملی گرام اندازاً مالیتی -/3100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رُشدہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عیسیٰ منور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان احمد

مسل نمبر 100567 میں محمد جمیل انجم

ولد محمد رفیع قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالرحمت شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد جمیل انجم ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عیسیٰ منور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان احمد

مسل نمبر 100568 میں ثریا بیگم

زوجہ نصر اللہ خان قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/10000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 29 گرام -/580 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ثریا بیگم۔گواہ شدنمبر 1 نصراللہ خان۔گواہ شدنمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 100569 میں نصراللہ خان

ولد غلام رسول قوم جٹ سندھو پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 9-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/330000 روپے (2) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ 5/1 ایکڑ واقع گولیکی ضلع گجرات اندازاً مالیتی -/750000 روپے (حصہ داران میں والدہ تین بھائی اور 3 بہنیں ہیں) (3) مشترکہ مکان برقبہ ایک کنال واقع گولیکی ضلع گجرات اندازاً مالیتی -/500000 روپے (حصہ داران میں 2 بھائی اور تین بہنیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نصراللہ خان۔گواہ شدنمبر 1 مشتاق ملک۔گواہ شدنمبر 2 سعادت احمد عقیل

مسل نمبر 100570 میں عطیہ حفیظ

زوجہ عبدالحفیظ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 09-06-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 75 گرام اندازاً مالیتی -/1000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 09-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیہ حفیظ۔گواہ شد نمبر 1 داؤد انور۔گواہ شدنمبر 2 بلال احمد

مسل نمبر 100571 میں عبدالحفیظ

ولد شیخ عبدالسلام (مرحوم) قوم شیخ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع جرمنی برقبہ 850 مربع میٹر مالیتی -/70000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 09-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالحفیظ۔گواہ شدنمبر 1 داؤد انور ولد ظفراللہ (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 بلال احمد ولد حیدر علی ظفر

مسل نمبر 100572 میں محمد اکبر باجوہ

ولد محمد صادق باجوہ قوم جٹ پیشہ میسن (مستری) عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-05-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1200 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اکبر باجوہ۔گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد ولد عبدالغفور۔گواہ شدنمبر 2 محمد پرویز ولد غلام محی الدین

مسل نمبر 100573 میں خادم حسین

ولد عبدالستار قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-07-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL2000 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اکبر۔گواہ شدنمبر 1 محمد پرویز ولد غلام محی الدین۔گواہ شدنمبر 2 منور احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 100574 میں طاہر احمد

ولد عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-04-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL1000 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد۔گواہ شدنمبر 1 محمد اکبر باجوہ ولد محمد صادق باجوہ۔گواہ شدنمبر 2 محمد پرویز ولد غلام محی الدین

مسل نمبر 100575 میں شمیم نذیر

زوجہ محمد نواز قوم بھیکھ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1998ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 445.01 گرام مالیتی -/42680 ریال (2) حق مہر مبلغ -/200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمیم نذیر۔گواہ شد نمبر 1 Malik Nasir Uddin ولد Malik Zahoor Uddin۔گواہ شد نمبر 2 سید ندیم احمد ولد سید محمود احمد شاہ

مسل نمبر 100576 میں مستنصر گل احمد

ولد رانا عبدالجبار احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-08-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL1400 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مستنصر گل احمد۔گواہ شدنمبر 1 رانا عبدالجبار احمد ولد خضر حیات۔گواہ شدنمبر 2 میر محمد طیب ولد میر محمد اقبال

مسل نمبر 100577 میں نسیم اختر

زوجہ عبدالجبار احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 09-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 15 تولہ مالیتی -/420000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم اختر۔گواہ شدنمبر 1 رانا عبدالجبار احمد ولد خضر حیات۔گواہ شدنمبر 2 محمد بیگ ولد اجمل امجد بیگ

مسل نمبر 100578 میں انوار احمد

ولد افتخار احمد قوم اعوان پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 19 سال بیعت 1997ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 09-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/DM810 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انوار احمد۔گواہ شدنمبر 1 محمد ندیم احمد وصیت نمبر 74760 گواہ شدنمبر 2 مصباح الدین احمد صدیقی وصیت نمبر 52801

مسل نمبر 100579 میں غلام منتہٰی محمود احمد

ولد چوہدری غلام احمد قوم راجپوت پیشہ ڈرائیونگ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-05-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/DM1200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام منتہٰی محمود احمد۔گواہ شدنمبر 1 تاثیر احمد وصیت نمبر 63433۔گواہ شدنمبر 2 مصباح الدین احمد صدیقی وصیت نمبر 52801

مسل نمبر 100580 میں فائزہ سمیر

زوجہ سمیر احمد قوم راجہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 09-05-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور بوزن 785 مالیت -/DM77700۔اس وقت مجھے مبلغ -/DM200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائزہ سمیر۔گواہ شدنمبر 1 سمیر اکرم ولد محمد اکرم شاہد۔گواہ شدنمبر 2 تنویر احمد ولد محمد لطیف (مرحوم)

مسل نمبر 100581 میں شوکت ایوب

ولد محمد ایوب خان قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 290 گرام مالیتی -/3770 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/625 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شوکت ایوب۔گواہ شدنمبر 1 عبدالقدوس ولد چوہدری عبدالستار۔گواہ شد نمبر 2 Owais Bin Saad ولد Saad Bin Zaril

مسل نمبر 100582 میں فرح تہمینہ فاروق

زوجہ محمد عمر فاروق خان (مرحوم) قوم شیخ قانون گو پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 09-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع دارالنصر غربی ربوہ کے 1/2 حصہ میں سے 1/8 حصہ مالیتی -/312500 روپے (2) زرعی زمین واقع چھنی کچھی کا 1/8 حصہ مالیت -/625000 روپے (3) زرعی زمین واقع احمد نگر برقبہ 21 کنال 6 مرلے کا 1/8 حصہ مالیتی -/1750000 روپے (4) زرعی زمین واقع چھنی کچھی کا 1/8 حصہ مالیتی -/62500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرح تہمینہ فاروق۔گواہ شدنمبر 1 محمد اسماعیل خان فاروق ولد محمد عمر خان فاروق۔گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد ولد اقبال احمد نیاز

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم ملک پرویز احمد صاحب ایک لمبے عرصہ سے لاہور میں بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ اس وقت حالت ٹھیک نہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت و سلامتی کے ساتھ باعمر فرمائے اور بیماری کو کامل شفا میں بدل دے۔ آمین

❁ مکرم شمیم پرویز صاحب نائب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

مون مارکیٹ لاہور میں ہونے والی حالیہ دہشت گردی کی کارروائی میں ایک واقف نو مکرم بشیر احمد سیال صاحب ابن مکرم منیر الدین صاحب سیال جو کہ ایف اے میں زیر تعلیم ہیں۔ شدید زخمی ہوئے ہیں۔ بائیں ٹانگ میں دو جگہ فریکچر ہوا ہے۔ شیخ زاید ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس واقف نو کو جلد تر کامل شفایابی اور فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم شیخ انور احمد صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں کے بیٹے مکرم مشہود احمد صاحب لندن کا Liver Plantation کا آپریشن مورخہ 2 دسمبر 2009ء کو لندن میں ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ روبصحت ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب سیکرٹری وصایا دارالفتوح شرقی ربوہ کرتے ہیں۔

خاکسار کے تایا زاد بھائی مکرم خالد انور صاحب نصیر آباد سلطان ربوہ بوجہ کینسر بیمار ہیں۔ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں۔ قوت مدافعت ختم ہو چکی ہے۔ گردے بھی متاثر ہوئے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی معجزانہ شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ صاحبہ ایک ہفتہ سے گردے میں درد کی وجہ سے علیل ہیں۔ علاج جاری ہے ابھی تک کچھ افاقہ نہیں ہوا ہے جس کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خداتعالیٰ ہماری والدہ صاحبہ کو صحت کاملہ والی زندگی دے۔ آمین

کامیابی

❁ مکرمہ ناصرہ منیر صاحبہ اسلام آباد تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے بیٹے عامر منیر چوہدری ابن مکرم چوہدری منیر الحق صاحب نے کالج آف الیکٹریکل اینڈ مکینیکل انجینئرنگ راولپنڈی سے امتحان مکینیکل انجینئرنگ 2009ء میں تیسری پوزیشن کے ساتھ ڈگری مکمل کی ہے اور سال کے بہترین آرمی کیڈٹ ہونے کے ناطے چیف آف آرمی سٹاف (COAS) گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔

نیز میرے دوسرے بیٹے عمار نوید چوہدری نے امسال برونیل یونیورسٹی لندن سے ایم ایس سی مارکیٹنگ کی ڈگری مکمل کی ہے۔ دونوں بچے مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم کے پوتے اور مکرم جمیل احمد سنوری صاحب کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کامیابیوں کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

داخلہ دارالصناعہ

❁ دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک 2۔ ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ
3۔ ووڈ ورک (کارپینٹر) 4۔ ویلڈنگ
5۔ جدید باغبانی

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن 2۔ جنرل الیکٹریشن 3۔ پلمبنگ

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ، فون نمبر 047-6002033 اور 047-6211065 سے رابطہ کریں۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ کلاسز کا آغاز 2 جنوری 2010ء سے ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔

(نگران دارالصناعہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ہفتہ وقار عمل

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

❁ خداتعالیٰ کے فضل سے عیدالاضحیٰ کے مبارک موقع پر ربوہ بھر میں ہفتہ وقار عمل مورخہ 20 تا 26 نومبر 2009ء منایا گیا۔ اس کا مقصد عیدالاضحیٰ سے قبل ربوہ کے گلی محلوں کی صفائی کر کے شہر کو غریب دلہن کی طرح سجانا تھا۔ ہفتہ وقار عمل میں خدام ربوہ نے شب و روز محنت کے ساتھ وقار عمل کئے۔ ان میں جھاڑیوں کی تلفی، ڈسٹ بن کی تعمیر و مرمت، سڑکوں پر کیری ڈال کر مرمت، نالیوں کی صفائی اہم ہیں جبکہ شاپر اٹھانے کا کام مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے بخوبی سر انجام دیا۔ اس ہفتہ کے دوران 424 وقار عمل کئے گئے۔ جن میں ربوہ کے تمام حلقہ جات جن کی تعداد 70 ہے کے 10 ہزار 133 خدام نے شرکت کی۔

مورخہ 3 دسمبر کو دفتر خدام الاحمدیہ مقامی کے ہال میں تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی مکرم اقبال احمد طاہر صاحب مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈیشنل ناظم وقار عمل نے ہفتہ وقار عمل کی رپورٹ پیش کی۔ محترم مہمان خصوصی نے نمایاں وقار عمل کرنے والے حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے۔ کارکردگی کے لحاظ سے دارالعلوم شرقی مسرور پہلے نمبر پر قرار دیا گیا۔ مہمان خصوصی نے اس موقع پر وقار عمل کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ مکرم اسد اللہ غالب صاحب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے جملہ مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم چوہدری محمد الدین مجاہد صاحب پٹواری دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم چوہدری نجم الدین صاحب 2 دسمبر 2009ء کو گلاب دیوی ہسپتال لاہور میں بعمر 50 سال وفات پا گئے۔ اسی دن بیت مہدی گولبازار ربوہ میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی نے کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 2 بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں جو کہ زیر تعلیم ہیں مرحوم مکرم چوہدری مہر دین صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے پوتے، مکرم چوہدری حسین بخش صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے نواسے اور مکرم چوہدری غلام احمد صاحب نمبردار 61/ر۔ب ضلع فیصل آباد کے داماد تھے۔ زندگی بھر لوگوں سے اچھے تعلقات رکھے نماز بیت الذکر میں پڑھنے کا شوق تھا احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے درجات بلند فرمائے اور بچوں کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین

احمدی ڈاکٹرز توجہ فرمائیں

❁ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعۃ المبارک میں احمدی ڈاکٹرز کو ''**تحریک وقف**'' فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے۔

''ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے چاہے تین سال کیلئے کریں چاہے پانچ سال کے لئے کریں۔ چاہے زندگی کیلئے کریں۔ لیکن **وقف** کر کے آگے آنا چاہئے۔''

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ دعوت خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں وقف ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔

Emergency/Trauma Centre
Peadiatrics.
Medicine.
Gynaecology
surgery.
Pathology.
Radiology.
Anaesthesia.

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

❁ مکرم ظفر اقبال صاحب ڈوگر ریٹائرڈ پولیس انسپکٹر دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ثمرہ زاہد صاحبہ زوجہ مکرم زاہد فاروق صاحب ملہی آف فیروز والا ضلع گوجرانوالہ کو خداتعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 19 نومبر 2009ء کو بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام فیضان احمد تجویز کیا گیا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب ملہی کینیڈا کا پوتا ہے۔ نومولود کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم سید اعجاز احمد شاہ صاحب رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ صغریٰ نسیم صاحبہ زوجہ مکرم سید محمد ایوب شاہ صاحب مرحوم رحمٰن کالونی ربوہ گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے سول ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ پھیپھڑے خشک ہو گئے ہیں اور انہیں مسلسل آکسیجن سے سانس دیا جا رہا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ محترمہ کو معجزانہ طور پر شفا عطا فرمائے اور ان کا سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

مکرمہ قرۃ العین خان صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سویڈن

27واں سالانہ اجتماع 2009

(لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ سویڈن)

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ سویڈن کا 27واں سالانہ اجتماع 24/25 اکتوبر 2009ء کو بیت ناصر گوتھن برگ میں نہایت کامیابی سے منعقد ہوا۔ ناصرات و لجنہ کی کل حاضری 114 رہی اس اجتماع میں مجلس گوتھن برگ، مجلس مالمو، مجلس سٹاک ہالم، مجلس کالمار اور فالکن برگ سے لجنہ و ناصرات اور ناروے کی مہمان لجنہ نے شمولیت کی۔

24/اکتوبر کو دس بجے تلاوت قرآن کریم اور حدیث کے ساتھ اجتماع کا آغاز ہوا اس کے بعد صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ سویڈن نے تمام ممبرات کے ساتھ مل کر عہد لجنہ دہرایا۔ ناصرات الاحمدیہ کے مقابلہ حسن قراءت سے اجتماع کے مقابلہ جات کا آغاز ہوا جس میں تمام ملک سے آئی ہوئی ناصرات کی تینوں معیاروں کی بچیوں نے حصہ لیا اس کے بعد لجنہ و ناصرات کے مختلف مقابلہ جات وقت کی پابندی سے یکے بعد دیگرے ہوتے رہے جن میں تقریر ناصرات حفظ قرآن لجنہ، تقریر فی البدیہہ لجنہ، نظم ناصرات اور مقابلہ حفظ قرآن ناصرات شامل تھے بعد ازاں وقفہ برائے نماز و طعام تھا۔ اس دوران شعبہ ضیافت کے تحت فوڈ اسٹال اور شعبہ صنعت و دستکاری کے تحت نمائش کا اہتمام تھا۔ لجنہ و ناصرات نے وقفے کے دوران دونوں سٹالز سے بھرپور فائدہ اٹھایا اور لطف اندوز ہوئیں۔

وقفے کے بعد اجلاس دوم کا آغاز بھی تلاوت حدیث اور حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ منظوم کلام سے ہوا۔ پہلا مقابلہ جو کہ مکرم شیخ خورشید احمد صاحب کی کتاب ''مختصر تاریخ احمدیت'' پر مبنی کوئز کا مقابلہ تھا جو کہ لوکل مجالس کی لجنہ ٹیموں کے مابین تھا اور یہ ٹیمیں اپنے اپنے شہر سے منتخب ہو کر نیشنل مقابلے میں شرکت کے لئے بھرپور تیاری سے آئی تھیں یہ مقابلہ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا۔ تمام حاضرات نے بھی ذوق و شوق اور انہماک سے اس مقابلہ کو دیکھا اور سنا۔ اس کے بعد ناصرات کا مقابلہ تقریر فی البدیہہ اور لجنہ و ناصرات کی مختلف گیمز ہوئیں۔

اجتماع کے دوسرے دن کا آغاز بھی تلاوت قرآن کریم سے ہوا اس دن لجنہ کا مقابلہ حسن قراءت، مقابلہ نظم، مقابلہ تقریر لجنہ معیار دوم تھا۔ ناصرات الاحمدیہ گوتھن برگ کی بچیوں نے خوش الحانی سے حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ اور ایک بچی نے ان اشعار کا رواں انگلش ترجمہ بھی پیش کیا۔

وقفہ کے بعد اختتامی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی جس میں سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی گئی۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ سویڈن نے اختتامی خطاب فرمایا نیز مقابلہ جات میں پوزیشن لینے والی لجنہ اور ناصرات میں انعامات تقسیم کئے اور دعا کے ساتھ اس بابرکت اجتماع کا اختتام ہوا۔

خبریں

جمہوری نظام کو سی آئی اے اور جی ایچ کیو سے خطرہ ہے

سپریم کورٹ نے این آر او مقدمات کی سماعت کے دوران این آر او مقدمہ کے فیصلے سے جمہوری نظام کو لاحق خطرات سے متعلق وفاق کے داخل کردہ بیان پر بیان جاری کرنے والی اتھارٹی کا حلف نامہ طلب کر لیا ہے جبکہ چیف جسٹس نے کہا کہ سب جمہوریت کے تحفظ کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں اس طرح کے الزامات برداشت نہیں کریں گے۔ اگر 3 نومبر والی صورتحال پیدا ہوئی تو دوبارہ آرڈر جاری کریں گے۔ وفاق کے وکیل کمال اظفر نے کہا کہ جمہوری نظام کو سی آئی اے اور جی ایچ کیو سے خطرہ ہے۔ تاہم یہ موقف میرا ذاتی حیثیت میں ہے۔

ہائیکورٹ نے 5 امریکیوں کی ملک بدری روک دی

لاہور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس خواجہ محمد شریف نے سرگودھا سے گرفتار ہونے والے پانچ امریکیوں کو ڈی پورٹ کرنے پر پابندی عائد کرتے ہوئے وزارت داخلہ سے اس معاملے میں 17 دسمبر کو رپورٹ طلب کر لی ہے۔ فاضل عدالت نے یہ حکم مقامی شہری خالد خواجہ کی جانب سے دائر ایک درخواست پر جاری کیا ہے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ آئین کے آرٹیکل 10 کے تحت پاکستانی علاقے میں کوئی بھی پاکستانی یا غیر ملکی جرم کرتا پکڑا جاتا ہے تو اس کے خلاف یہاں کے قانون کے مطابق ہی کارروائی ہوگی۔

اوباما نے بلوچستان میں ڈرون حملوں کی مخالفت کر دی

امریکی صدر بارک اوباما نے بلوچستان میں ڈرون حملوں کا دائرہ بلوچستان تک بڑھانے کو خطرناک اور غیر دانشمندانہ اقدام قرار دیا ہے۔ امریکی میگزین ''نیوزویک'' میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق امریکی صدر نے کہا ہے کہ اس اقدام سے عام شہریوں کی ہلاکتوں میں اضافہ اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک امریکہ تعاون کو نقصان پہنچے گا۔

ریلوے انجنوں کی مرمت کیلئے چین سے معاہدے کا فیصلہ

پاکستان ریلوے انتظامیہ نے الیکٹرک اور ڈیزل انجنوں کی مرمت کیلئے چین سے طویل المدتی معاہدہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور ڈیزل انجنوں کے سپیئر پارٹس کی خریداری روک دی ہے۔ جس کے باعث ریلوے انجن شیڈوں میں کام کرنے والے ہزاروں ملازمین کا مستقبل سوالیہ نشان بن گیا ہے۔ پاکستان ریلوے کے ذرائع کے مطابق انجنوں کی مینٹیننس کیلئے چائنہ کی کمپنی سے معاہدہ کرنے کا حتمی فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

ہارٹ اٹیک سے ہلاکتوں پر فوری قابو پانا ضروری ہے

جدید طبی تحقیق کے مطابق عالمی سطح پر عارضہ قلب کی بڑھتی ہوئی شرح اور دل کے دورے سے ہلاکتوں کی تعداد کو فوری طور پر روکنا لازمی ہو گیا ہے۔ اگر اس طرف ہسپتال نے توجہ نہ دی تو آئندہ چند برسوں میں عارضہ قلب کا مسئلہ مزید خطرناک ہو جائے گا۔ تحقیق کے مطابق ہارٹ اٹیک کے 90 منٹ کے اندر ہسپتالوں تک پہنچنے کیلئے حکومتوں کو انتظامات کرنے چاہیں۔

ربوہ میں طلوع و غروب 16۔ دسمبر

طلوع فجر	5:32
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	5:08

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

مکان و پلاٹ برائے فروخت
کارنر پلاٹ میں تعمیر شدہ مکان
عقب فضل عمر ہسپتال 26/18 دار الصدر شرقی طاہر ربوہ
رابطہ: 047-6213917-0044-7515434063

HOH پاکستان میں پہلی بار جاپانی ہربل ٹیکنیک آکسیجن میں ملا کر آکسیجن تھراپی پیش کرتے ہیں
ہاؤس آف ہیلتھ ہومیو پیتھک کلینک
نیز تمام پرانی اور مشکل امراض کا شافی علاج محض خدا تعالیٰ کے فضل سے کیا جاتا ہے
ڈاکٹر منصور احمد وقار
مٹاپا 15 دن میں 8 پاؤنڈ وزن کم۔ دمہ انشاء اللہ جڑ سے غائب
7-8 سٹورز مارکیٹ A بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور
O42-359159-4 Mob:0333-4639448

FD-10

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph: 021-2724606 2724609
47- Tibet Centre M.A. Jinnah Road, KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606 2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3